https://www.studiestoday.com

برائے درجہ-10

روضة العربيه

حصہ-2

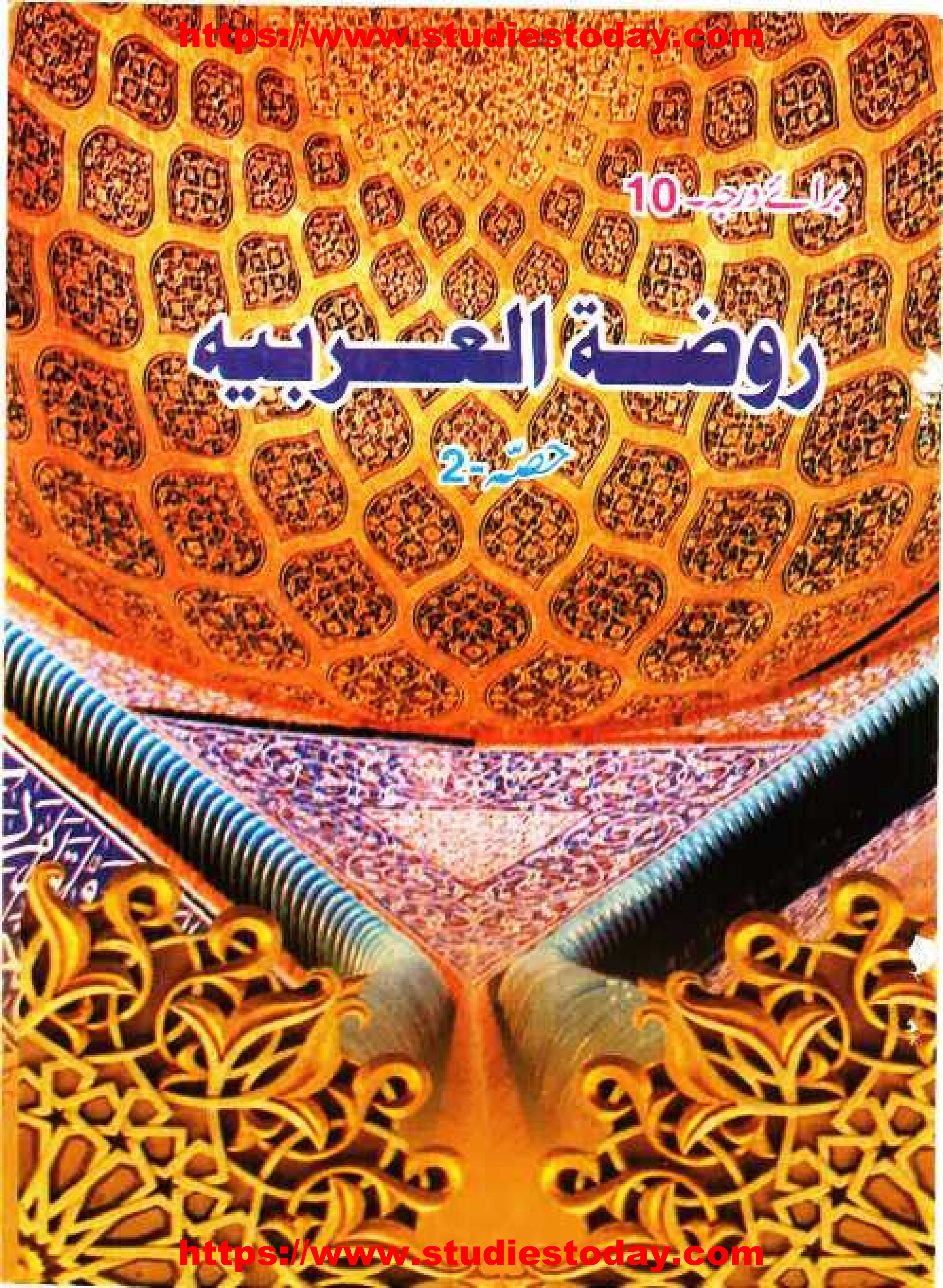

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

ڈائرکٹر (سکنڈری ایجوکیشن)، محکمہ تعلیم، حکومت بہار سے منظور

صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق و تربیت (SCERT) بہار، پٹنہ کے تعاون سے پورے صوبہ بہار کے لئے

© بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن، لمیٹڈ، پٹنہ

پہلی اشاعت: 2014-15 5,000

قیمت Rs. 25.00

:- شائع کردہ :-

بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ، پٹنہ

پاٹھیہ پستک بھون، بدھ مارگ، پٹنہ-800001

مطبوعہ: گنگا آفسٹ پریس، سبزی باغ، پٹنہ-800004

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

پیش لفظ

محکمۂ تعلیم، حکومت بہار کے فیصلے کی روشنی میں اپریل 2013 سے صوبہ کے درجہ IX اور X کے لئے اختیاری مضامین (Optional Paper) کا نصاب لاگو کیا گیا ہے۔ اسی کے تحت S.C.E.R.T بہار، پٹنہ کی جانب سے تیار کردہ حاضر خدمت کتاب، ٹکسٹ بک کارپوریشن، سرورق کی ڈیزائننگ کر شائع کرنے جا رہا ہے۔

صوبۂ بہار میں معیاری اسکولی تعلیم کے لئے، معزز وزیر اعلیٰ بہار شری جیتن رام مانجھی، معزز وزیر تعلیم شری برشن پٹیل اور محکمۂ تعلیم کے پرنسپل سکریٹری جناب آر۔ کے۔ مہاجن کی رہنمائی کے لئے ٹکسٹ بک کارپوریشن تہہ دل سے شکر گزار ہے۔ S.C.E.R.T. بہار، پٹنہ کے بھی ہم ممنون و مشکور ہیں جن کا تعاون ہمیں ملا۔

بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن، طلبہ، سرپرستوں، معلموں، نیز ماہرین تعلیم کے تبصروں اور مشوروں کا ہمیشہ خیر مقدم کرے گا۔ تاکہ صوبہ کو ملک کے تعلیمی شعبہ میں بلند مقام حاصل ہو سکے۔

جے۔ کے۔ پی۔ سنگھ I.R.P.S.

مینیجنگ ڈائرکٹر

بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن، لمیٹڈ

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

اپنی بات

قومی تعلیمی پالیسی 1986 میں مذکور بچوں کی تعلیم کے بنیادی نکتے (ایک ایسے نظام تعلیم کو فروغ دیا جائے جس سے بچوں کو بنیادی معلومات حاصل ہو) کی جانب مزید پیش رفت کرتے ہوئے حکومت بہار کا تعلیمی منصوبوں کو بروئے کار لانے اور ان کو عملی جامہ پہنانے کا عمل ایس سی ای آر ٹی کے ذریعہ کیا جا رہا ہے، اس میں عربی زبان کو عام کرنے اور اس کی تعلیم کو ہر سطح پر پھیلانے کا کام بھی شامل ہے۔

زیر نظر کتاب انہیں کوششوں کی ایک کڑی ہے جس میں ان طلباء کو بطور خاص پیش نظر رکھا گیا ہے جو درجہ چھ سے عربی نہ رکھ کر درج نویں اور دسویں میں بطور اختیاری مضمون عربی رکھنا چاہتے ہیں۔

ایسے طلبا کیلئے معاون درسی کتاب کا ہونا ضروری تھا جو ان کمیوں کو پورا کرسکے جو درجہ چھ سے نہ پڑھنے کی شکل میں درپیش ہو سکتی تھیں۔

اس درسی کتاب کی تیاری میں بہار کے اہم تجربہ کار ایس سی ای آر ٹی پٹنہ کے مختلف شعبوں کے ماہرین صوبہ کے اساتذہ کرام کی آرا اور مشوروں سے استفادہ کیا گیا۔ مختلف سطحوں پر کئی ورکشاپ بھی منعقد کئے گئے۔ اور ملک کے مختلف ناشرین کی اہم مطبوعات سے استفادہ کرتے ہوئے کتاب کے مسودہ کو حتمی شکل دیا گیا۔ بچوں کی زبان، ان کے ذوق، ذہنی معیار اور دلچسپی کو ملحوظ رکھتے ہوئے اسباق کا انتخاب کیا گیا ہے تاکہ بچوں کے اندر زبان کی سمجھ اور پڑھنے کا شوق فطری طور پر پیدا ہو سکے۔

اس سلسلے میں درسیات کے ماہرین، اصحاب قلم اور تجربہ کار اساتذہ کی بے پناہ محنتوں کے بعد حاضر خدمت کتاب اس صورت میں پیش کی جا رہی ہے۔

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

ہم ان تمام اساتذہ اور اصحاب قلم کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں جن کا تعاون اس کتاب کو معلومات افزا، سود بخش اور دلچسپ بنانے میں شامل رہا۔ ساتھ ہی ورکشاپ میں شامل ہونے والے دیگر تمام اساتذہ، درسیات کے ماہرین اور تجزیہ کاروں کے بھی ممنون و مشکور ہیں جن کی اجتماعی کاوشوں کے نتیجے میں کتاب کو یہ صورت دی جا سکی۔

کتاب کو مزید خوب سے خوب تر بنانے میں اساتذہ کرام، ناظرین حضرات، ماہرین تعلیم اور اصحاب قلم کے مشوروں کا ہمیں انتظار رہے گا۔

حسن وارث
ڈائرکٹر
بہار اسٹیٹ صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق و تربیت

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

کچھ اس کتاب کے بارے میں

موجودہ عہد میں ہندوستان کے عرب ممالک سے تعلقات میں وسعت کے بعد ملک میں عربی سیکھنے کا رجحان بہت بڑھا ہے۔ کیونکہ مختلف میدانوں میں تعلقات کے تنوع نے عربی زبان کے حوالے سے روزگار کے مواقع میں بے انتہا اضافہ کر دیا ہے۔ اس کے نتیجے میں اسکولوں میں بھی حکومتی سطح پر عربی کی تعلیم پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حکومت بہار نے اپنے نئے نصاب تعلیم میں بھی عربی زبان کو شامل کر کے درجہ ششم سے اس کے مطابق ماہرین زبان نے کتابیں تیار کی ہیں؛ جو بہار کے اسکولوں میں پڑھائی جاتی رہی ہیں۔

نویں اور دسویں درجوں کے لئے عربی کی کتاب پہلے سے موجود ہے۔ لیکن حکومت نے ویسے بچوں کیلئے بھی مختلف مضامین کے لئے کتابیں تیار کرانے کا فیصلہ کیا جو سیدھے نویں یا دسویں کلاس میں ان مضامین کو اختیاری مضمون کے طور پر پڑھنا چاہتے ہیں۔ ایسے مضامین میں اب عربی زبان بھی شامل ہے۔ جس کی نویں اور دسویں کی اختیاری کتاب تیار کرنے کا منصوبہ ہے۔ گویا اس کتاب کی حیثیت طلبا کے لئے ایک پل کی ہے۔ جو سیدھے نویں یا دسویں میں عربی پڑھنا چاہیں گے۔

اس اہم کتاب کے لئے مضامین کے انتخاب میں بڑے تدبر سے کام لیا گیا ہے۔ طلبا کی طبعی عمر اور ان کی قدرتی فہم کا لحاظ کرتے ہوئے ایسے مضامین شامل درس کئے گئے ہیں جو ان کی نصابی ضرورت کو پورا کرنے کے ساتھ ساتھ ان کے اس ذوق اور حوصلے کی بھی آبیاری کریں گے؛ جس نے انہیں عربی پڑھنے پر آمادہ کیا۔ عربی زبان سکھانے کیلئے جدید طرز تدریس کا لحاظ کیا گیا ہے۔ قواعد کی تعلیم کے لئے بالکل حالیہ طریقہ اختیار کیا گیا

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

ہے۔ جو بے حد دلچسپ اور پرکشش ہے جس سے عربی پڑھنے کیلئے طلبا کی رغبت یقینی طور پر بڑھے گی۔ اس کتاب کی تیاری سے لیکر طباعتی مرحلے تک ایس سی ای آر ٹی کے ڈائریکٹر جناب حسن وارث صاحب کی غیر معمولی دلچسپی کا بھی بے حد دخل ہے جن کی کوششوں سے یہ کتاب سارے مراحل سے گذر کر آپ کے ہاتھوں میں پہنچ سکی۔ اس اہم کام میں ایس سی ای آر ٹی سے وابستہ اعلیٰ عہدیداران مثلاً جناب سید عبدالمعین صاحب، جناب گیان دیو منی ترپاٹھی اور جناب امتیاز احمد صاحب کا تعاون نہ ہوتا تو یہ کتاب ہرگز منظر عام پر نہیں آسکتی تھی۔ ان حضرات کی رہنمائی قدم قدم پر ہمیں حاصل رہی۔

امید قوی ہے کہ کتاب طلبا کے درمیان مقبول ہوگی اور ان کے لئے رہنما ثابت ہوگی۔ وہ اس زبان میں مہارت حاصل کر کے اپنے مستقبل کو قابل تقلید بنائیں گے۔

مرتبین

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

رہنمائی و درسی کتب ڈیولپمنٹ کوآرڈی نیشن کمیٹی

- جناب امرجیت سنہا
  پرنسپل سکریٹری محکمۂ تعلیم، بہار سرکار، پٹنہ
- جناب راہل سنگھ
  ڈائریکٹر اسٹیٹ پروجیکٹ بہار سکنڈری ایجوکیشن کونسل، پٹنہ
- جناب حسن وارث
  ڈائرکٹر ایس۔سی۔ای۔آر۔ٹی، پٹنہ
- ڈاکٹر سید عبدالمعین
  صدر شعبہ تعلیم تحقیق و ایجوکیشن اسٹیٹ کاؤنسل برائے ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، پٹنہ
- ڈاکٹر گیان دیو منی ترپاٹھی
  ممبر نصاب۔کم۔نصابی کتاب ڈیولپمنٹ کمیٹی

مرتبین

- ڈاکٹر سرور عالم ندوی (شعبہ عربی پٹنہ یونیورسٹی پٹنہ)
- ڈاکٹر حبیب الرحمٰن علیگ (صدر شعبہ عربی علامہ اقبال کالج، بہار شریف)
- مفتی محمد نافع عارفی (معہد العلوم الاسلامی، بیر سنگھ پور، دربھنگہ)

تجزیہ کار

- ڈاکٹر پروفیسر شمس الضحیٰ (سابق وائس چانسلر مولانا مظہر الحق عربی و فارسی یونیورسٹی)
- ڈاکٹر مسعود احمد کاظمی (صدر شعبہ عربی پٹنہ یونیورسٹی، پٹنہ)

کوآرڈینیٹر

- امتیاز عالم (لیکچرر ایس۔سی۔ای۔آر۔ٹی، پٹنہ)

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

فہرست

نمبر شمار	موضوع	صفحہ نمبر
1	تاريخ اللغة العربية وآدابها	11
2	فعل الامر والنهى	16
3	افعال المجرد والمزيد فيه	30
4	الحروف الناصبة والجازمة	35
5	المفاعيل الخمسة	41
6	الاسم التفضيل	46
7	حروف الاستفهام	51
8	المضاف والمضاف اليه	55
9	المعرب والمبنى	60
10	بيان غير المنصرف	70
11	الجملة الخبرية والانشائيةُ	76
12	الترجمة والانشاء	83
13	الامثال والحكم	87

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

- دارالعلوم الاسلامیہ میں داخلہ لیا۔
- اس نے لکھنے پڑھنے میں خوب محنت کی
- اس کے اساتذہ اسے بہت چاہتے تھے۔
- سالانہ امتحان میں فرسٹ پوزیشن لایا۔
- محمود نے اس سے قطع تعلق کرلیا۔
- استاذ نے محمود کو نصیحت کی۔
- محمود استاذ کی بات سے متاثر ہوا۔
- کیا تم محنت سے تعلیم حاصل کرتے ہو؟

(۳) درج ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجئے:

العميد ....

تكاثر ....

تكلم ....

جلّار ....

القراءة ....

استنصر ....

الامتحان السنوى ....

النجاح ....

(۴) سبق میں آئے ہوئے ثلاثی مزید فیہ کے افعال کی شناخت کرکے ان کے ماضی، مضارع اور مصدر لکھئے۔

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

الدرس –۱

تاريخ اللغة العربية وآدابها

عربی زبان دنیا کی قدیم ترین زبانوں میں سے ایک ہے جس کا سلسلہ انتساب یوں تو حضرت آدمؑ سے جوڑا جاتا ہے مگر تحقیقی طور پر یہ زبان حضرت نوحؑ کے بیٹے سام کی اولاد کی بولی سے نکلنے والی زبان ہے جو براعظم ایشیاء کے جنوب مغرب میں واقع جزیرۃ نما عرب سے پھیلی اور پھولی جو شمال میں حدود شام مشرق میں دریائے فرات، جنوب میں بحر ہند اور مغرب میں بحیرۂ احمر سے گھرا ہوا ہے، جس کو قحطانی، عدنانی، کنانی، اقوام نے اپنا مسکن بنایا انہیں میں سے کچھ تو عذاب الٰہی کا شکار ہو کر نیست و نابود ہو گئے جنھیں عرب بائدہ کہا جاتا ہے۔

اور کچھ وہ یمنی باشندے جن کا نسب قحطان سے جا کر ملتا ہے جن میں خاندان حمیر کے شاہان وذواین بھی ہیں، انھیں عرب عاربہ کہا جاتا ہے یہی اس زبان کے اصل بانی ہیں۔

اور انیسویں صدی قبل مسیح میں سرزمین حجاز پر آ کر اول اول بسنے والی حضرت اسماعیلؑ کی اولاد جس نے شاہان جرہم سے دامادی کا رشتہ جوڑا، عرب مستعربہ کے نام سے جانا جاتا ہے۔ جن کا سلسلہ نسب عدنان سے جا کر ملتا ہے اور عربی نسل کا صحیح سلسلہ نسب انھیں پر ختم بھی ہوتا ہے اسی سلسلہ نسب میں ہمارے رسول اکرم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم شامل ہیں۔

جس کی زبان (یعنی عرب مستعربہ) سب سے زیادہ مستند معیاری اور قابل تقلید تھی اور انھیں کی زبان کا ساری دنیا میں چلن ہوا جن میں شعراء اور نثر نگار سب پیدا ہوئے، یہ اور بات ہے کہ شعراء کا تناسب نثر نگار کے مقابلہ بہت زیادہ تھا جس کی بنیادی وجہ تحریر کی صلاحیت سے عاری ہونا تھا۔ لکھنے کا رواج نہیں کے برابر تھا۔

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

معدودے چند افراد تھے جو لکھنا جانتے تھے لیکن اپنی تاریخ کو باقی رکھنے اور قابل فخر کارناموں کو آنے والی نسلوں و تک منتقل کرنے کے نیک جذبے نے انہیں اپنے حافظے پر ہی بھروسہ کرنے پر لا کر ٹھہرا دیا اور حافظہ میں جلدی اور زیادہ دنوں تک باقی رہنے والی چیز شاعری سے بہتر کوئی اور دوسرا طریقہ نہیں تھا۔

چارہ و ناچار انہیں شاعری کی طرف متوجہ ہونے پر مجبور ہونا پڑا اور یہی فکر و جذبہ ان کے درمیان شاعری کے عام ہونے اور پھلنے و پھولنے کا سبب ٹھہرا جس میں غزل کی شوخی بھی ہے اور فخر کی جلوہ گری بھی، مرثیہ کی دردناکی بھی ہے اور ہجو کی تلخ نوائی بھی۔ جس کے اظہار کے لئے میلہ و بازار کا انتخاب کیا جاتا اور پھر شعراء اپنے اپنے قبیلہ کی نمائندگی کرتے ہوئے اس میں اپنا کلام پیش کرتے اور صاحب سجادہ ان کے کلام کو سن کر اس پر اپنی رائے پیش کرتا جس کے نتیجہ میں کوئی مثالی شاعر قرار پاتا تو کسی کو سند استناد پیش کیا جاتا۔

عربی شاعری میں معلقات اسی قبیل کی یادگار ہے جن میں امراء القیس، عمر بن کلثوم، زہیر و بن ابی سلمیٰ، طرفہ بن العبد، لبید بن ربیعہ، عنترہ بن شداد اور حارث بن حلزہ سات ایسے شعراء ہیں جنہیں جاہلی شعراء میں امامت کے منصب پر فائز تصور کیا جاتا ہے۔

رہا نثری حصہ تو وہ سوائے خطبات، امثال و حکم اور کاہنوں کے پر پیچ کلام کے اور کوئی دوسرا نمونہ نہیں ملتا یہی عصر جاہلی کے عربی کلام کا ماحصل ہے جس کی تفصیل تاریخ ادب عربی کی مفصل کتابوں میں دیکھی جا سکتی ہے۔ جو ان کے مزاج و ماحول کا پرتو اور طبیعت و فطرت کا عکاس ہے جس میں سادگی اور صفائی، حق گوئی و بیباکی، مزاج کی تختی فطرت کی کرختگی سب کچھ شامل ہے۔ تاریخ ادب عربی میں اس عہدہ کو عہد جاہلی سے جانا جاتا ہے جس کا سلسلہ آنحضرت کی بعثت پر ختم ہو جاتا ہے۔

عہد اسلامی:

لیکن جب حضرت اقدسؐ نبی بنا کر بھیجے گئے اور آپ کے ساتھ قرآن جیسی پر اثر فکر انگیز اور فصیح و بلیغ آسمانی کتاب نازل ہوئی تو لوگوں کا ذہن شعر سے نثر کی طرف منتقل ہوا اور قرآنی اسلوب سے متاثر ہو کر لوگوں نے نثر کی طرف بھی کوششیں تیز کیں جس کے نتیجہ میں عربی نثر کو پنپنے اور پھلنے پھولنے کا موقع ملا جس میں قرآن،

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

احادیث نبوی، خطبات رسول اکرم، اور تقاریر صحابہ کرام نے نمایاں کارنامہ انجام دیا۔ لوگ اس صنف سخن کی طرف متوجہ ہوئے، نثر میں اپنی بات پیش کرنے کی کوشش کی، اس طرح اس عہد یعنی عہد اسلامی میں شعر اور نثر دونوں کو فروغ پانے اور ترقی کرنے کا خوب خوب موقع ملا۔

اس عہد کے مشہور شعراء میں حضرت حسان، حضرت کعب بن زہیر، حضرت خنساء ایسے شاعر و شاعرۃ ہیں جنہوں نے صنف شاعری کو مکمل پاکیزگی اور طہارت کے ساتھ پیش کرنے اور فروغ دینے کی کوشش کی وہیں حضرت رسول اکرم اور صحابہ کرام خصوصا حضرت عمر بن خطابؓ اور حضرت علی بن ابی طالبؓ کے علاوہ سحبان بن وائل، زیاد بن ابیہ اور حجاج بن یوسف ثقفی نے بھی خطابت سے نثری ذخیرہ کو مالا مال کر دیا اب شعر کے علاوہ نثر کی طرف بھی لوگوں کا ذہن منتقل ہونے لگا۔

یہاں تک کہ جب عہد بنو امیہ کا آغاز ہوا تو اس صنف نے مزید ترقی کی اور خطبات و مواعظ کے ساتھ ساتھ باقاعدہ انشاء پردازی نے اپنا قدم جمانا شروع کر دیا۔ جس میں عبدالحمید الکاتب کا نام سرفہرست رکھا جاسکتا ہے جس کے ذریعہ نثری کوشش تیز ہوئی اور اس سرمایہ کو فروغ حاصل ہوا۔ لیکن اس دور تک مختلف قوموں اور نسلوں کے اسلام میں داخل ہونے اور عربی زبان سے واقفیت حاصل کرنے کے جذبہ نے اہل زبان کو اس زبان کے اصول قواعد منضبط کرنے پر مجبور کر دیا تاکہ یہ زبان کسی بھی خلل اور بگاڑ سے محفوظ رہ سکے جس کے نتیجہ میں عربی زبان کے قواعد نحو اور صرف کی شکل میں وجود پذیر ہوئے جو اس عہد (یعنی عہد اموی) کی اہم یادگار ہے۔

اس عہد اور انہیں افراد تک کی زبان کو معیاری اور قابل تقلید زبان بھی قرار دیا گیا کہ اس عہد اور ان حضرات کا فرمودہ ہمارے لئے قابل تقلید ہے ان کے بعد پھر کوئی بھی ادیب و شاعر زبان و بیان اور قواعد میں اگر انہیں کا متبع و پیروکار ہے تو وہ قابل تقلید ہے ورنہ اس کی کوئی بھی ترکیب و ترتیب کسی بھی عربی زبان داں کے لئے نمونہ اور تقلید کا سبب نہیں ہوگی۔

عہد عباسی:

عہد عباسی کے قیام نے جہاں ملک و مملکت کی وسعت و پھیلاؤ میں بے مثال کارنامہ انجام دیا وہیں علوم

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

وفنون زبان وادب کے فروغ وترقی میں بھی نہایت اہم رول ادا کیا ہے اس عہد میں عربی شعر ونثر دونوں صنفوں نے بیحد ترقی کی، اسلوب وانداز بیان میں نکھار وسدھار آیا، فکر وخیال میں وسعت پیدا ہوئی، تمام اصناف سخن پر طبع آزمائی کی گئی، نثر ونظم دونوں صنفوں میں یکساں کوشش کی گئیں جس میں قوم ملل کے اختلاط اور علوم وفنون کے لین دین نے بھی بہت زیادہ اثر دکھایا، نئی نئی ترکیبیں عمدہ تعبیریں، نازک خیال، اچھوتی فکر نے عربی زبان وداب کے دامن کو بھر دیا جس میں شاعر اور ادیب دونوں نے اپنے جوہر دیکھائے۔ نثر نگاروں میں ابن المقفع اور اس کی کتاب کلیلہ ودمنہ، جاحظ اور اس کی کتاب "البیان والتبیین" اور کتاب البخلاء، ابن العمید اور صاحب عباد اس عہد کے ایسے نثر نگار ہیں جن کے اسلوب وطرز نگارش نے عرب نثر کے دامن کو لعل وگہر سے بھر دیا ہے جن کی اتباع وتقلید کو اس فن کی معراج قرار دیا جاسکتا ہے۔

وہیں شعراء میں ابونواس اور ابن اسرومی، ابوتمام اور متنبی بحتری اور ابوالعلا المعری ایسے قادر الکلام شعراء ہیں جن کی شعر گوئی نے گویا اس صنف کو بام عروج پر پہنچا دیا۔ جن کے مجموعے اور دواوین اس زبان کا سرمایہ افتخار ہیں جس میں زبان وادب کی تمام خوبیاں سمٹ کر یکجا ہوگئی ہیں۔ جس میں ادب کا کروفر بھی ہے زبان کا لعل وگہر بھی، اسلوب بیان کی شان وشوکت بھی ہے اور فکر وخیال کی عظمت ورفعت بھی۔

اسی عہد کی نثری یادگار فن مقامہ ہے جس نے عرصہ دراز تک کسی بھی صاحب علم کو اپنے اسلوب وطرز ادا کے دائرہ انحصار سے نکلنے کی سوچ پر قدغن لگا رکھی تھی کسی بھی صاحب علم کو اپنا علم وحکمت منوانے کے لئے ضروری تھا کہ وہ اس اسلوب کی اتباع کرے یہ اور بات ہے کہ زبان کے فروغ اور ترقی میں یہ اسلوب وانداز بڑی رکاوٹ بنا اور اہل علم کی نثری کوششوں سے وہ فائدہ حاصل نہیں ہوا جس کی کسی صاحب علم سے توقع کی جاسکتی ہے کیونکہ اس کا سارا زور سجع بندی اور قافیہ پیائی پر تھا معنی ومفہوم سے اس کو کوئی لگاؤ نہ تھا، ظاہر ہے اس انداز تحریر سے الفاظ کا تاج محل ضرور تیار ہوگیا مگر اس سے معنوی طور پر وہ فائدہ حاصل نہ ہوسکا جس کی کسی بھی قوم کو ضرورت ہوا کرتی ہے۔

عہد جدید:

پھر ۱۷۹۹ء میں جب مصر پر نپولین نے حملہ کیا تو اس کا حملہ جہاں بہت سارے اعتبار سے عربوں کے لئے

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

سودمند ثابت ہوا وہیں زبان وادب کے اعتبار سے بھی یہ عہد بڑا تابناک اور روشن رہا، اس عہدہ میں مغرب کے اختلاط نے فکری وفنی ہر اعتبار سے عرب کی معاونت کی، اسلوب میں سہل نگاری اور فکر میں سنجیدگی وسادگی آئی، پریس کی آمد نے علوم وفنون کے عام ہونے میں بھی بڑا اثر دکھایا اس کا اثر بھی عربی زبان وادب پر پڑا اس طرح اس عہد (یعنی عہد جدید) نے عرب شعر ونثر دونوں کیلئے فکر وعمل کا بڑا میدان لا کر کھڑا کر دیا جس کے نتیجہ میں جملہ جدید فنون مثلاً افسانہ، ناول، تنقید وغیرہ بڑے پیمانہ پر وجود پذیر ہوئے، اور یہ زبان دنیا کی کسی بھی زبان اور ادب کا مقابلہ کرنے کی مستحق ٹھہری جس میں سینکڑوں اہل قلم نے اپنی جولانی طبع سے اس کی وسعت وگہرائی اور گیرائی میں بے پایاں اضافہ کیا۔

یہ عربی زبان کی تاریخ کا نہایت مختصر خاکہ ہے جس کی تفصیل کے لئے اس زبان کی بے شمار تاریخیں مختلف زبانوں، عربی، انگریزی اور اردو میں دستیاب ہیں جس کا مطالعہ اس فن کے طالب علموں کیلئے سودمند اور نفع بخش ہو سکتا ہے۔

مشق:

(۱) عہد جاہلی میں کس صنف کا فروغ ہوا اور کیوں؟
(۲) عہد اسلامی میں نثر کے فروغ کی وجہ کیا ہے؟
(۳) سکاک کس عہد کی یادگار ہے؟
(۴) تعلیقات کا تعلق کس عہد سے ہے اور اسکے کسی مشہور شاعر کا کیا نام ہے؟
(۵) عہد جدید کس عہد سے شروع ہوا۔
(۶) نحو وصرف کیوں وجود میں آیا اور کب؟
(۷) عہد عباسی کے دو مشہور نثر نگار کا نام لکھئے۔

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

الدرس-٢

العفلُ الأمر

أُنظر	أُعبُدْ	إِضرِبْ	أُقتُلْ	قُلْ
أُنصُرْ	إِذبَحْ	إِنهَضْ	أُسجُدْ	إِركَعْ
	إِسمَعْ	أُكتُبْ	إِقرأْ	

يَـا بُنَـيَّ إِنهَـض مِـن الـنَّـومِ صَـبـاحـاً مُبكراً ـ وَاَغسِل وجهَكَ وَ اَيدِيَكَ وَاَرجُلكَ وَاذهبْ إِلى المَسجد ـ وَاُعبُدْ رَبَّكَ الَّذى خَلقكَ وَكُلْ وَاشرِب عَلىٰ إِسْمِ الـلّٰـهِ وَالبِسْ اَحسـنَ ثِيَـابِكَ وَاذهَـبْ إِلى المَدرسَةِ ، وَاجلِسْ فِى الصَّفِّ بِـالادبِ وَالـوَقـارِ لأنـه حِلْيةُ الانسَانِ ، وَاقرَأ دَرسَك وافهَمْه ثُمَّ ارجِعُوا اَيُّها الاولادُ ! إِلى بُيُوتِكُم واَخلَعُوا ثِيابَ المَدرسَةِ وَضَعُوها فِى الحُجرَةِ وَ تَوَضَّأُوا وصَلُّوا صَلاَةَ العَصرِ قَانِتِينَ لِلّٰه وَاَشرِبُوا الشَّائ فإِن الشَّائ اَلَذُّ اشرِبةٍ فَاخرُجُوا إِلَى الـمَيْـدانِ وَالـعَبُـوا مَـع اَصْـدِقَائِكُم وزُملائِكُمْ ، ثُمَّ ارجِعُلوا قَبلَ المَغرِبِ

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

وَصَلُّوا صلاةَ الـمَغرِبِ بِالجَمَاعَةِ وَاكتُبُوا فُروضَ المَدرَسَةِ وَكُلُوا وَاشرَبُوا هَنِيئاً مَرِيئاً ۔ واشكُرُوا اللهَ كَثيراً أفاعبُدُوا رَبَّكُم وَارقُدُوا عَلىٰ اِسْمِ اللهِ الى الفَجرِ عَلىٰ فِراشِكُم ۔

حل لغات :

انظر	:	تو دیکھ
اعبد	:	تو عبادت کر
اضرب	:	تو مار
اقتل	:	تو قتل کر
قل	:	تو کہہ
انصر	:	تو مدد کر
اذبح	:	تو ذبح کر
انهض	:	تو اٹھ
اسجد	:	تو سجدہ کر
ارکع	:	تو رکوع کر
اسمع	:	تو سن
اکتب	:	تو لکھ
ارجعوا	:	توسب لوٹو

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

بیوت	:	گھر (بیت کی جمع)
اخلعوا	:	تم سب لباس اتارو
ضعوا	:	تم سب رکھو
توضأوا	:	تم سب وضو کرو
صلوا	:	تم سب نماز پڑھو
قانتین	:	خاکساری اختیار کرتے ہوئے
اقرأ	:	تو پڑھ
صباحاً مبکراً	:	صبح سویرے، تڑکے
وجه	:	چہرہ
ایدی	:	ہاتھ (ید کی جمع)
ارجل	:	پاؤں (رجل کی جمع)
خلق	:	اس نے پیدا کیا
کل	:	کھاؤ
اشرب	:	تو پی
البس	:	تو پہن
ثیاب	:	کپڑا (ثوب کی جمع)
حلیة	:	زیور
افهم	:	تو سمجھ
اخرجوا	:	تم سب نکلو

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

العبوا	:	تم سب کھیلو
زملاء	:	ہمجولی، دوست (زمیل کی جمع)
فروض المدرسۃ	:	ٹاسک (ہوم ورک)
هنیئاً مریئاً	:	آسودہ ہوکر
ارقدوا	:	سوجاؤ

یادرکھنے کی باتیں

- فعل امروہ فعل ہے جس کے ذریعہ مخاطب کوکوئی کام کرنے کا حکم دیا جاتا ہے۔
- امر حاضر فعل مضارع کے حاضر کے صیغوں سے بنتا ہے اوراس کا طریقہ یہ ہے کہ:

(۱) مضارع سے علامت مضارع ''ت'' کو حذف کرکے شروع میں ہمزہ وصل لگادیا جائے اور آخر کو جزم دیا جائے۔

(۲) اگر مضارع کا عین کلمہ مضموم (پیش والا) ہوتو ہمزۂ وصل مضموم ہوگا اور اگر عین کلمہ مفتوح (زبر والا) یا مکسور (زیر والا) ہوتو ہمزۂ وصل مکسور ہوگا۔ جیسے :تنصر سے انصر ،تذہب سے اذہب

اگر علامت مضارع کے بعدوالا حرف ساکن نہ ہو بلکہ متحرک (حرکت والا) ہوتو ہمزۂ وصل کی ضرورت نہیں۔ جیسے یعد سے عد ہوگا۔

نون اعرابی امر میں ساقط ہوجائے گا۔نون ضمیر اپنی حالت پر رہے گا۔اگر آخر میں حرف علت ہوتو وہ بھی گرجائے گا۔جیسے تدعون سے ادع۔

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

گردان امر حاضر معروف

گردان	صیغہ		مذکر حاضر	معنی	کیفیت
افعل	واحد	"	"	تو ایک مرد	آخر کو جزم ہوا
افعلا	تثنیہ	"	"	تو دو مرد کرو	نون اعرابی گر گئی
افعلوا	جمع	"	"	تم سب مرد کرو	نون اعرابی گر گئی
افعلی	واحد		مؤنث حاضر	تو ایک عورت کرو	نون اعرابی گر گئی
افعلا	تثنیہ	"	"	تم دو عورتیں کرو	نون اعرابی گر گئی
افعلن	جمع	"	"	تم سب عورتیں کرو	نون ضمیر نہیں گری

مشق

(ا) درج ذیل سوالوں کے عربی میں جواب لکھیے۔

١- متى تنهض من النوم صباحاً؟

٢- اتعبد ربك ؟

٣- ماذا تفعل في الصف؟

٤- اتعلب بعد العصر ؟

٥- من يلعب معك ؟

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

٦- متی تکتب فروض المدرسة؟

٧- اتنام بعد العشاء متصلا؟

٨- ماذا تأکل فی الفطور؟

٩- متی تذهب الی المدرسة؟

(۴) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

- حامد صبح سویرے ہاتھ منہ دھو!
- صاف ستھرے کپڑے پہن۔
- بازار جا اور سبزیاں لا۔
- دوپہر میں تھوڑی دیر سو جا
- عصر سے مغرب تک اپنے دوستوں کے ساتھ کھیل
- مغرب کے بعد اپنے ہوم ورک کر
- اپنے اسباق یاد کر
- پھر کھانا کھا اور عشاء کی نماز پڑھ کر سو جا۔

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

(۳) درج ذیل فعلوں سے فعل امر کے تمام صیغے لکھئے۔

افعال	فعل امر					
ترکع						
تذهب						
تفهم						
تضرب						
تنصر						
تقتل						

(۴) فعل امر بنانے کا قاعدہ لکھئے۔

(۵) مندرجہ ذیل افعال کی مدد سے جملے بنایئے:

كل : ....

اذهب : ....

اقرأ : ....

اقرئ : ....

اجلسي : ....

اذهبا : ....

اعبدوا : ....

اركعن : ....

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

توضا : ....

أکرمي : ....

احفظن : ....

(۶) فعل مضارع کے درج ذیل صیغوں پر غور کیجئے اور پھر اس سے فعل امر کے صیغے بنائیے:

تنصروا : ....

تذھبون : ....

تقرئین : ....

تقتلن : ....

تضربان : ....

تضربین : ....

تسمعون : ....

تاکلون : ....

ترکعان : ....

تجلسین : ....

تفتحان : ....

تأمرون : ....

(۷) فعل امر کی تعریف مثال کے ساتھ لکھئے۔

❖❖❖❖❖❖❖

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

العفلُ النهى

لَاتَضحَكْ	لَاتَعبُدْ	لَاتُشْرِكْ	لَاتَجعَلْ
لَاتَكذِبْ	لَاتَلعَبْ	لَاتَاكُلْ	لَاتكسِيرْ
	لَاتَترُكْ	لَاتَذهَبْ	

أَيُّهَا الوَلَدُ الصَّغِيرُ! لَا تَذهَبْ إِلى الاَسوَاقِ كلَّ وَقتٍ، وَلا تَضِعْ وَقتَكَ الثَّمِيْن - فَانَ الوَقتَ اَثمنُ مِن الذَّهبِ وَالفِضَّةِ- وَلَا تَذهَبْ إِلى المَدرسَةِ بِالتَّاخيرِ وَلَاتَكسَلْ فِى القرَاْةِ وَالكِتَابةِ لأَنَّ العِلْمَ نُورٌ مِن نُورِ اللهِ وَلَاتَمْشِ فِى الطَّرِيقِ مَرحاً فَانَّ اللهَ لَايُحِبُّ المُتَكَبِّرِيْن - وَلَا تَضحَكْ عَلى احدٍ لاَنَّ مَن ضَحَكَ ، ضُحِكَ- وَلَاتَمزَح دَائِماً لأَنَّ كَثرةَ المِزاحِ تُمِيتُ القَلبَ وَتُشقِى الجُبَيْنَ - وَلَاتَكذِبُوا فَاِنَّ الكِذبَ خَصلَةٌ مَذمُومَةٌ وَعادَةٌ سَيِّئَةٌ وَقَالَ نَبِىُّ اللهِ صَلى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم ايةُ المُنَافِقِينَ ثلاثٌ، اِذَا حَدَّثَ كَذَبَ- وَلا تَقرَوا وَقتَ

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

اَللَّعِبُ وَلَاتَلْعَبُوا وَقْتَ الْقِرَاءَةِ ۔ وَلَاتُشْرِكُوا بِاللّٰهِ لِأَنَّ الشِّرْكَ ظُلْمٌ عَظِيْمٌ ۔ وَلَاتَعْبُدُو الشَّيْطَانَ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۔ لَاتَعْبُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَلَاتَجْعَلُوا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهاً آخَرَ۔

حل لغات

لا تضحك	:	مت ہنس
لا تشرك	:	مت شریک ٹھہرا
لا ترك	:	مت چھوڑ
لا تكذب	:	جھوٹ مت بول
لا تضع	:	مت ضائع کر
اثمن	:	بہت زیادہ قیمتی
لا تكسل	:	مت سستی کر
لا تمش	:	مت چل
مرحاً	:	اکڑ کر
لايحب	:	نہیں پسند کرتا ہے
لاتمزح	:	مت مذاق کر
تميت	:	مردہ کردیتا ہے
تنشى	:	پیدا کرتا ہے

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

جبن	:	بزدلی
حدث	:	بیان کیا
عدو	:	دشمن
مبین	:	کھلا ہوا

یاد رکھنے کی باتیں

نہیں کے معنی ہیں کسی کام سے منع کرنا۔

جس فعل سے کسی کام کی ممانعت معلوم ہو، اسے فعل نہیں کہتے ہیں۔ جیسے لا تــکــتــب (مت لکھ)، لاتکذب (جھوٹ مت بول)

فعل نہی بھی فعل مضارع حاضر سے بنتا ہے۔ مضارع کے شروع میں لا (نہی) بڑھا دیا جائے۔

لا نہی فعل مضارع کے آخر میں جزم دیتا ہے اور نون اعرابی کو گرا دیتا ہے جبکہ نون ضمیر باقی رہتا ہے۔

گردان	صیغہ	معنی	کیفیت
لاتکذب	واحد مذکر	تو ایک مرد جھوٹ مت بول	آخر کو جزم ہوا
لا تکذب	تثنیہ مذکر	تم دو مرد مت جھوٹ بولو	نون اعرابی گر گئی
لا تکذبوا	جمع مذکر	تم سب مرد جھوٹ مت بولو	" " "
لا تکذبی	واحد مؤنث	تو ایک عورت مت جھوٹ بول	" " "
لا تکذبا	تثنیہ مونث	تم دو عورتیں مت جھوٹ بولو	" " "
لاتکذبن	جمع مونث	تم سب عورتیں جھوٹ مت بولو	نون ضمیر باقی رہی

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

مشق

(۱) درج ذیل سوالوں کے عربی میں جواب دیجئے۔

۱- اتذهب الى السوق كل يوم ؟

۲- اى شئ اثمن من الذهب والفضة؟

۳- اتصل الى المدرسة بالتاخير؟

٤- من يضحك عليه ؟

٥- اى شئى يميت القلب؟

٦- اى شئى عادة مذمومة؟

۷- اتلعب وقت القراءة ؟

۸- من العدوا المبين للانسان ؟

(۲) عربی میں ترجمہ کیجئے۔

- شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔
- شیطان کی پرستش مت کرو۔
- ہرگز جھوٹ نہ بولو۔
- کیوں کہ جھوٹ ایک بری عادت ہے۔
- پڑھنے لکھنے میں سستی مت کرو۔
- ماں باپ کی نافرمانی مت کرو۔

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

- زمین پر اکڑ کر مت چلو۔
- اللہ کے ساتھ کسی کو شریک مت کرو۔

(۳) درج ذیل فعلوں سے فعل نہی کے تمام صیغے لکھیے۔

افعال	فعل نہی					
تاكل						
تترك						
تشرك						
تخرج						
ترجع						
تسجد						

(۴) درج ذیل جملوں میں افعال کی شناخت کیجیے:

- عادالطبيب المريض
- اكرم الرجل الضيف
- طبخت المرأة الطعام

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

- لا تمش فی الطریق مرحاً
- لا تذهب الی المدرسة بالتاخیر۔
- یشفی الله المریض۔
- اذکرو الله کثیراً۔
- اقرأ باسم ربك الذی خلق۔
- یا مریم اقنتی لربك واسجدی وارکعی مع الراکعین۔
- لا تقربا هذه الشجرة فتکونا من الظالمین۔

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

الدرس – ٣

المجرد والمزيد فيه

الثلاثي للمجرد

فرح يفرح	نصح ينصح	دعا يدعو
ذهب يذهب	علم يعلم	نقض ينقض

الثلاثي لمزيد فيه

اكرم يكرم	قوم يقوم	انكسر ينكسر
استمع يستمع	تعلم يتعلم	باعد يباعد

ذهب حامدٌ إلى وَلاية أُترابراديش ليتعلَّم العُلُوم الدِّينيّة ، وَالْتحق بدار العلوم الاسلامية ـ بديو بند فرأى هناك جِداراً يُرِيْدُ أن يَنقضَّ فقوَّمَه هو وأصْدِقَاله ـ وَلمّا علم العميدُ شَجّعَهُمْ وَدَعَالهُمْ بالنّجاح ـ وَلم يَزَلْ حَامدٌ يَجْتَهِد في القِراءة حَتّى اِنعَقَدتِ الامتِحَانَاتِ السَّنَوِيَّةُ ففاز فيها بالدرجة العُلْيا ففرح به الاساتِذةُ وَالتَّلامِيذُ وَاكرمُوه وَاعطاه العَمِيْدُ جَائزة ثمينةً فتبسَّمَ حَامِدٌ وَشَكرَ لَهُمْ ـ وَشكَرالله ، ولكنْ كانَ في دار العلوم طالبٌ

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

اسمُہٗ مَحمود بدأ یحسُدُ حامداً فقَاطعَهٗ وَبَاعدَهٗ عن الْمَجالَسةِ وَالْمُواكَلةِ وَالْمُحَادثةِ ۔ فَلَما بَلغَ الاستَاذ امرَ هُما ، دعَا هُما ونَصَح محمودا وقال له ، ان تَجْتَهِد فِی القِراَة وَالْكِتَابةِ كما يَجْتَهِدُ حَامدٌ حَتى تَنجح نَجَاحَة ۔ فتأثر محمود بكلامِ الأستاذِ وَنَدِمَ على فِعلِه۔

حل لغات:

قوم	:	اس نے سیدھا کیا
انکسر	:	وہ ٹوٹ گیا
استمع	:	اس نے غور سے سنا
تعلم	:	اس نے سیکھا
باعد	:	ایک دوسرے سے دور رہا
تکاثر	:	اس نے زیادہ چاہا
ولایة	:	صوبہ / ریاست
التحق به	:	داخلہ لیا
جدار	:	دیوار
یدیدان ینقض	:	گرنے والی تھی
العمید	:	پرنسپل
النجاح	:	کامیابی

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

انعقد	:	منعقد ہوا
فاز	:	کامیاب ہوا
الدرجة العليا	:	فرسٹ پوزیشن
اعطى	:	اس نے عطا کیا/دیا
جائزة	:	انعام
قاطع	:	اس نے قطع تعلق کر لیا
المجالسة	:	ساتھ بیٹھنا
المواكلة	:	ایک ساتھ کھانا
المحادثة	:	باہم گفتگو کرنا
ندم	:	وہ شرمندہ ہوا

یادر کھنے کی باتیں:

- ثلاثی مجرد وہ فعل ہے، جس میں حروف اصلی کے علاوہ کوئی زائد حرف نہ ہو۔

جیسے: ضرب يضرب ، سمع يسمع ، نصر ينصر ، كرم يكرم

ثلاثی مزید فیہ وہ افعال ہیں، جن میں حروف اصلیہ کے ساتھ حروف زائد بھی ہوں۔ اس کے چند اوزان ہیں:

(۱) افعل جیسے اكرم يكرم اكراما، اراد يريد ارادة

(۲) فعل جیسے كريم يكرم تكريما، كلم يكلم تكليما

(۳) انفعل جیسے انكسر ينكسر انكسارا، انتهى ينتهي انتهاء

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

(٤) تفاعل جیسے تکاثر یتکاثر تکاثراً ، تنافر یتنافر تنافراً

(٥) تفعل جیسے تأدب یتادب تادباً ، تعلیم یتعلم تعلما

(٦) افتعل جیسے اجتهد یجتهد اجتهاداً، اجتنب یجتنب اجتنابا

(٧) استفعل جیسے استنصر یستنصر استنصاراً، استخلف یستخلف، استخلافا۔

مشق

(۱) درج ذیل سوالوں کے عربی میں جواب لکھیے۔

١- الی ای ولایة ذهب حامد؟

٢- بایّ مدرسة التحق؟

٣- من قوم الجلدر؟

٤- لماذا شجعه الاستاذ؟

٥- أکان حامد تلمیذا مجتهداً؟

٦- بای درجة فاز حامد فی الامتحان السنوی؟

٧- لماذا حسده محمود؟

٨- من باعد حامدا عن المجالسة؟

٩- لماذا نصح الاستاذ محموداً؟

١٠ أرجع محمود عن فلعه؟

(۲) عربی میں ترجمہ کیجیے

○ حامد نے اتر پردیش کا سفر کیا۔

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

الدرس - ٤

الحروف الناصبة والجازمة

الحروف الناصبة:	أَنْ	لَنْ	كَيْ	إِذَنْ
الحروف الجازمة:	إِنْ	لَمْ	لما	لام الامر
	لا۔ النهی			

كنتُ اريدُ ان ابنى بيتاً جديداً لَاسكنَ فيه لانّنى لم املكْ بيتاً فاستشرتُ صديقاً وقلتُ له عندى خمسونَ الف روبيةٍ فاجاب: انَّكَ لَن تستطيعَ ان تبنى بيتاً يشتمل على ثلثِ حجراتٍ حتّىْ تملك مائة الفِ روبيةٍ على الاقلّ۔ فقلت له: لم اكُنْ املكُ هذا المبلغ فساذهبُ الى اخيْ لَاجدَ خمسين الف روبية۔ فقال الصديقُ اذن يمكِنُ لَكَ بناءُ البيتِ۔ فسافرتُ الى اخى كى اجدَ مرامى۔ فاعان اخى ووجدتُ المبلغ المطلوب فرجعتُ واشتريتُ اللَّبِنَ والاشياء الأخرى الضرورية للبناء واستأجرتُ الأجراء والعُمّالَ۔ فاشتغلوا اياماً عديدة حتى تم البناءُ فشكرتُ اللّٰه وخررْتُ ساجداً وقلتُ: ذالك فضل اللّٰه يؤتيه من يشاءُ۔

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

حل لغات:

أبني	:	میں تعمیر کرتا ہوں، کروں گا یا کروں
المبلغ	:	رقم، مال
أسكن	:	میں رہتا ہوں، رہوں گا
اللّبن	:	اینٹ
استشرت	:	میں نے مشورہ مانگا
الأجراء	:	مزدور (واحد اجیر)
عمال	:	مزدور (واحد عامل)
صديق	:	دوست
عديدة	:	چند
مأة ألف	:	ایک لاکھ
تم	:	پورا ہوگیا
على الأقل	:	کم سے کم
خررت ساجدًا	:	سجدہ میں گر پڑا
مرام	:	مقصد، مراد
يؤتي	:	وہ دیتا ہے
أعان	:	اس نے مدد کی

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

یاد رکھنے کی باتیں:

مضارع کو نصب دینے والے پانچ حروف ہیں:

۱-أن : یہ حرف مضارع کو مصدر کے معنی میں کرتا ہے
جیسے : احب ان تقوم ، ای احب قیامك

۲- لن : یہ حرف مضارع کو نفی تاکید مستقبل کے معنی میں کرتا ہے جیسے لن افعل ۔

۳- کی : یہ حرف سبب بتانے کی غرض سے آتا ہے جیسے: اسلمتُ کی ادخل الجنة

٤- اذن : یہ حرف جزا اور جواب کے لئے مضارع مستقبل کے ساتھ آتا ہے
جیسے: اسلم اِذن تدخل الجنة۔

٥- ان مقدرہ (پوشیدہ) یہ چھ مقام پر آتا ہے۔

۱- حتیٰ کے بعد جیسے سرتُ حتی ادخل المدینة۔

۲- لام کی کے بعد جیسے سرتُ لا دخل المدرسة۔

۳- لام جحد کے بعد جیسے ماکان الله لیعذبهم ۔

٤- اس ف کے بعد جو امر کے بعد آئے جیسے زرنی فاکرمك۔

٥- اس و کے بعد جو امر کے بعد آئے جیسے اسلم وتسلم ۔

٦- اس اَو کے بعد جو الی ان یا الا اَن کے معنی میں ہو جیسے لالزمنك او تعطینی حقی ۔

• مضارع کو جزم دینے والے پانچ حروف ہیں:

۱- لم : یہ فعل مضارع پر داخل ہوتا ہے اور اس کو ماضی مطلق منفی کے معنی میں کرتا ہے۔
جیسے لم یلد ولم یولد۔

۲- لمّا : یہ فعل مضارع پر داخل ہوتا ہے اور زمانہ حال تک کی نفی کرتا ہے

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

جیسے: لما یفعل (اس نے اب تک نہیں کیا)

۳- لام امر: یہ فعل مضارع کے غائب اور حاضر کے صیغوں پر داخل ہوتا ہے اور اخیر کو جزم کر دیتا ہے جیسے لینفق ذو سعة من سعته (چاہیے کہ وسعت والے اپنی وسعت سے خرچ کریں)

٤- لا، نھی: یہ مضارع پر داخل ہوتا ہے اور مخاطب سے کسی کام کے نہ کرنے کا مطالبہ کرتا ہے۔ جیسے: لا تنهر (تو مت جھڑک)

٥- ان شرطیة: یہ دو فعلوں پر داخل ہوتا ہے اور دونوں کو جزم کر دیتا ہے۔ ان میں سے ایک کو شرط اور دوسرے کو جزا کہتے ہیں۔ جیسے ان تذهب أذهب (اگر تو جائے گا تو میں بھی جاؤں گا)

مشق

(ا) درج ذیل سوالوں کے عربی میں جواب دیجیے۔

١- من اراد ان یبنی بیتاً جدیداً؟

٢- ممّن استشار؟

٣- کم ربیّة کانت لازمة لبناء البیت؟

٤- من اشتغل ببناء البیت ؟

٥- بکم یوماً تم البناء؟

٦- ممّن اخذ بقیة المبلغ؟

٧- أتحبُّ أن یبنی الله لك بیتاً فی الجنة؟

٨- اتعمل لذالك؟

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

(۲) درج ذیل جملوں کی عربی بنائیے۔

- ○ میرے پاس پچاس ہزار روپے ہیں۔
- ○ تمہارے پاس کتنا روپیہ ہے؟
- ○ میرے پاس ایک قلم اور پنسل ہے۔
- ○ کیا یہ نئی کتاب تمہاری ہے۔
- ○ نہیں یہ زینب کی ہے۔
- ○ مزدوروں نے گھر کی تعمیر میں محنت کی۔
- ○ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے دیتا ہے۔
- ○ یہ میرے رب کا فضل ہے۔
- ○ یہ مکمل دس ہے۔

(۳) ان کتنی جگہوں پر مقدر ہوتا ہے مع مثال لکھیے۔

(۴) درج ذیل الفاظ کے معنی بتائیے اور انہیں اپنے جملوں میں اس طرح استعمال کیجیے کہ کوئی حرف ناصب آجائے۔

الفاظ	معنی	جملے
اللَّبَنُ	....	....
الصدیق	....	....
الاخری	....	....

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

استأجر	....	....
حجرة	....	....
يستطيع	....	....
المطلوب	....	....
ساجداً	....	....

(۵) پانچ جملے ایسے لکھیے جن میں حروف جازمہ کا استعمال ہو۔

(۶) فعل مضارع کو جزم دینے والے کتنے اور کون کون حروف ہیں؟

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

الدرس — ٥

اَلْمَفَاعِيلُ الْخَمْسَةُ

ذَهَبَ حَامِدٌ إِلَى الْمَدْرَسَةِ وَدَخَلَ الصَّفَّ وَقَرَأَ الْكُتُبَ وَكَتَبَ الدُّرُوسَ وَحَفِظَهَا وَلَمْ يَزَلْ يَجْتَهِدُ حَتَّى نَجَحَ فِي الْإِمْتِحَانِ السَّنَوِي بِالدَّرَجَةِ الْعُلْيَا فَأَعْطَاهُ الْعَمِيدُ جَائِزَةً ثَمِينَةً فَسُرَّ سُرُوراً وَتَهَلَّلَ وَجْهُهُ بِشْراً وَرَجَعَ إِلَى الْبَيْتِ مَسَاءً وَأَخْبَرَ أَبَوَيْهِ عَنْ نَجَاحِهِ فَصَنَعَتْ أُمُّهُ لَهُ طَعَاماً شَهِيًّا وَاشْتَرَى أَبُوهُ دَرَّاجَةً تَشْجِيعاً لَه ، وَقَالَ لَهُ : كَفَتْكَ وَأَخَاكَ مَحْمُوداً هٰذِهِ الدَّرَّاجَةُ وَتَشَجَّعَ حَامِدٌ وَلَمْ يَزَلْ يَجْتَهِدُ حَتَّى بَرِعَ فِي عُلُومٍ مُخْتَلِفَةٍ وَصَارَ حَدِيثَ الْمَجَالِسِ وَطَارَ صِيتُهُ فِي أَنْحَاءِ الْعَالَمِ وَالنَّاسُ يَسْتَشِيرُونَهُ فِي أُمُورِهِمْ وَذٰلِكَ فَضْلُ اللهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ـ

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

حل لغات:

اعطی	:	اس نے دیا
العمید	:	پرنسپل
جائزۃ	:	انعام
ثمینۃ	:	قیمتی
سُرّ سرورا	:	بہت خوش ہوا
تهلل وجهه بشرا	:	خوشی سے اس کا چہرہ کھل گیا
مساءا	:	شام کو
اخبر	:	اس نے خبر دی
صنعت	:	اس نے بنائی
شهيا	:	خریدار۔
دراجة	:	سائیکل
كفت	:	وہ کافی ہوئی
برع	:	ماہر ہوا
صار حديث المجالس	:	چرچا ہونے لگا
طار صيته	:	اس کی شہرت پھیل گئی
انحاء	:	چاروں طرف (واحد: نحو)
يستشيرون	:	وہ سب مشورہ چاہتے ہیں
فضل	:	مہربانی

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

یاد رکھنے کی باتیں

مفعول کی پانچ قسمیں ہیں:

۱) مفعول بہ : یہ وہ اسم ہے جس پر فاعل کا فعل واقع ہو جیسے: ضربت زیداً

۲) مفعول مطلق : یہ وہ مصدر ہے جو فعل کے بعد آئے اور اس کا مادہ فعل کا ہم معنی ہو جیسے: ضربت ضرباً۔

۳) مفعول فیہ : وہ زمان یا مکان، جس میں فعل واقع ہو جیسے صمت یوم الجمعة دخلت الدار۔

۴) مفعول لہ : وہ اسم ہے جو فعل کے سبب کو بتائے جیسے ضربتہ تادیباً (میں نے اس کو ادب سکھانے کیلئے مارا)

۵) مفعول معہ : وہ اسم ہے جو واؤ (بمعنی مع) کے بعد واقع ہو اور مصاحبت کو بتائے جیسے: کفاك وزیداً درهم۔

مشق

(۱) درج ذیل جملوں کی عربی بنایئے۔

- شاگرد نے اسباق کو لکھا اور ان کو یاد کیا۔
- میرے استاد نے مجھے ایک قلم انعام میں دیا۔
- اس کا چہرہ مارے خوشی کے کھل گیا۔
- سعید کو گھر لوٹا۔
- اس کے والد نے اس کی ہمت افزائی کے لئے ایک سائیکل خریدی۔
- زید اور محمود کے لئے ایک کمرہ کافی ہے۔
- لوگ اسلم سے مشورہ طلب کرتے ہیں۔

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

- اس کی شہرت چاروں طرف پھیل گئی۔
- کیا تم پڑھنے لکھنے میں محنت کرتے ہو؟
- محنت ہی سے اچھی کامیابی ملے گی۔

(۲) درج ذیل سوالوں کے عربی میں جواب دیجئے۔

١- من فاز بالدرجة العليا ؟

٢- اىّ شئى اعطاه العميد ؟

٣- لماذا فرح التمليذ؟

٤- متىٰ رجع الى بيته ؟

٥- ماذا طبخت امه له ؟

٦- كيف برع التلميذ فى العلوم المختلفة؟

٧- من كان يستشيره؟

٨- هل كانت الدراجة له فقط ؟

٩- هل أنت مجتهد فى القراءة والكتابة؟

١٠- هل اعطاك احد جائزة؟

(۳) سبق کو غور سے پڑھیے اور اس میں آئے ہوئے مفاعیل کی شناخت کر کے ان کا اپنی کاپی میں لکھئے۔

(۴) درج ذیل الفاظ کے معنی لکھیے اور انہیں اپنے جملوں میں استعمال کیجئے۔

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

الفاظ	معنی	جملے
تهلّل	....	....
صباحاً	....	....
نجاحٌ	....	....
شهيّاً	....	....
صيت	....	....
العالم	....	....
فضلٌ	....	....
يستشير	....	....

(۵) مفعول بہ اور مفعول لہ کے درمیان پائے جانے والے فرق کو بتایئے اور اس کو مثالوں سے واضح کیجیے۔

(۶) مفعول فیہ اور مفعول معہ میں کیا فرق ہے مثال دے کر بتایئے۔

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

الدرس-٦

الاسم التفضيل

اصغر	انفع	اعلم	اصدق	احسن
احب	الذ	احلى	الاكرم	اعلم

العلمُ انفعُ من اللّعبِ

الأُستاذُ أعلَمُ من التّلميذِ

اَلقمَرُ اَصغَرُ مِنَ الشّمسِ

ءَأنتُم اَعلَمُ اَمِ اللّهِ

زيدٌ اَحسَنُ مِنكَ

مَنْ اَصدقُ مِنَ اللّهِ قيلاً؟

اَيُّ شئٌ الَذُّ اليك،اللّحم اَم السّمكُ؟

اَيُّ شئٌ اَنفعُ ، اللّبَنُ اَم الشّاى؟

اى شئٌ اَحلىٰ، التُّفاحُ اَم البُرتقالُ؟

اَصدَقُ الكِتابِ ، كتابُ اللّهِ

اَحسَنُ الهَدْيِ، هَدْىُ محمد صلّى اللّه عَلَيهِ وسَلّم

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

حل لغات :

اصغر : زیادہ چھوٹا

اکبر : زیادہ بڑا

اعجب : زیادہ تعجب خیز

اصدق : زیادہ سچا

احسن : زیادہ محبوب

اعلم : زیادہ جاننے والا

اجمل : زیادہ خوبصورت

احمد : زیادہ قابل تعریف

احلی : زیادہ میٹھا

اعذب : زیادہ شیریں

افضل : زیادہ افضل، عمدہ

الذ : زیادہ لذیذ

اکرم : زیادہ کرم کرنے والا

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

یاد رکھنے کی باتیں:

- اسم تفضیل ایسا اسم ہے جو دوسروں کے مقابلہ معنی کی زیادتی کو بتلائے۔ اس کا استعمال مقابلہ کے طور پر ہوتا ہے جیسے: حامد افضل من محمود
- اسم تفضیل کا استعمال تین طرح سے ہوتا ہے

(۱) مِن کے ساتھ جیسے: خالد اعقل من ماجد، انگریزی میں اس کے لئے Comparative Degree ہے۔

(۲) اضافت کے ساتھ جیسے افضل القوم جالد، انگریزی میں اس کے لئے Superlative Degree آتا ہے۔

(۳) ال کے ساتھ جیسے: محمد الاکرم

(۴) اسم تفضیل کی گردان

افضل ، افضلان ، افضلون ، افاضل ، فضلی ، فضلیان ، فضلیات

(۵) درج ذیل سوالوں کے جواب عربی میں دیجئے۔

۱- من اعلم ؟ الاستاذ ام التلمیذ

۲- ای شئ انفع ؟ العنب ام الرمان

۳- ای شئ احلی ؟ العسل ام الحلوی

٤- هل القمر اکبر من الشمس ؟

٥- الیس العلم اصغر من اخیك ؟

٦- أ انت اصغر من اخیك؟

۷- هل التین الذ من الانبج؟

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

٨- من احبُّ الی والدیك؟

٩- هل الفتنة اكبر من القتل ؟

(٢) عربی بنایئے:

- کون زیادہ جاننے والا ہے، اکبر یا خالد؟
- آگ دھوپ سے زیادہ گرم ہے۔
- آپ مجھ سے اچھے ہیں
- روزہ بہتر ہے عبادت
- جھوٹ سب سے بری بات ہے
- ادب بہترین خصلت ہے
- لوہا پتھر سے زیادہ سخت ہے
- رسول اللہ ﷺ لوگوں میں سب سے زیادہ سچے تھے۔
- حضرت عمرؓ سب سے انصاف ور خلیفہ تھے۔

(٣) درج ذیل عبارتوں کا ترجمہ کر کے اسم تفضیل کی نشاندہی کیجیے۔

- واحسن ، منك لم ترقط عین ۔
- واجمل منك لم تلد النساء
- اشد الناس عقوبة المشركون
- اقوی الناس علی بن ابی طالب
- واحیاهم عثمان بن عفان

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

(۴) درج ذیل افعال سے اسم تفضیل بنائیے اور انہیں اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

افعال	اسم تفضیل	جملے
یعلم		
یصدق		
ینفع		
یعدل		
یحمد		
یرحم		
یحلو		

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

الدرس-٧

حروف الاستفهام

أ	هل	ما	من	اين	متىٰ	كيف

هل انت مسلم؟	نعم ! انا مسلم
هل انت كبير ؟	لا ، انا صغير ، لا كبير
من انت؟	انا ولد
ما هذا ؟	هذا قلم
أهذا قلم ؟	نعم ! هذا قلم
اين الكعبة؟	الكعبة في مكة
كيف الاستاذ؟	الاستاذ طيب
متى الامتحان ؟	الامتحان قريب

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

حل لغات

أ : کیا

هل : کیا

ما : کیا

من : کون

این : کہاں

متی : کب

کیف : کیسا

فی : میں

طیب : اچھا

نعم : ہاں

لا : نہیں

یاد رکھنے کی باتیں:

جن کلمات کے ذریعہ سوالات پوچھے جاتے ہیں، ان کو ادوات استفہام یا حروف استفہام کہتے ہیں:

من کا استعمال عاقلوں کے لئے ہوتا ہے۔

ما کا استعمال غیر عاقلوں کے لئے ہوتا ہے۔

این سے جگہ کے متعلق پوچھا جاتا ہے۔

متی سے وقت کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے۔

کیف سے حالت یا کیفیت دریافت کی جاتی ہے۔

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

مشق

(۱) درج ذیل سوالوں کے جواب عربی میں لکھئے۔

این القلم ؟	کیف الولد ؟
متی العطلة؟	هل انت طبیب ؟
أانت تلمیذ؟	ماهذا ؟
من محمد ؟	أهو رسول ؟

(۲) عربی میں ترجمہ کیجئے۔

- کیا آپ استاد ہیں
- کیا یہ مسجد ہے؟
- نہیں یہ گھر ہے، مسجد نہیں
- کیا تو طالب علم ہے؟
- حامد کہاں ہے؟
- عید کب ہے؟
- کیا یہ قلم ہے؟
- والد کیسے ہیں؟
- نہیں، یہ کتاب ہے قلم نہیں۔
- نہیں میں چھوٹا ہوں، بڑا نہیں۔

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

- اسلام ایک دین ہے۔
- کیا تو بڑا ہے؟
- اسلام کیا ہے؟

(۳) درج ذیل جملوں کو سوالیہ جملوں میں بدلیے۔

الاسلام دين	العيد قريب
نعم ، انا مسلم	الاستاذ في المسجد
نعم محمد رسول الله	انا طبيب
الكتاب سهل	لا ، احمد كبير ، لا صغير

(۴) درج ذیل حروف استفہام کن کن مواقع پر استعمال ہوتے ہیں لکھیے:

كيف ....

متى ....

اين ....

من ....

ما ....

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

الدرس–٨

المضاف والمضاف اليه

ادب	+	استاذ	=	ادب الاستاذ
كتاب	+	حامد	=	كتاب حامدٍ
خاتم	+	فضة	=	خاتم فضةٍ
درس	+	عربى	=	درسُ العربي
تمرين	+	الكتاب	=	تمرينُ الكتابِ
قلنسوة	+	الطفل	=	قلنسوةُ الطفلِ
خمار	+	بنت	=	خمارُ البنتِ

ادب الاستاذ واجب	درس الكتاب مفيد
قلنسوة الطفل بيضاءُ	خمارُ ساجدة احمرُ
تمرين الكتاب سهل	قلم خالدٍ جديدٌ
رسول اللهِ صادقٌ	القرآن كتاب الله
الكعبة بيتُ الله	منارةُ قطب شامخةٌ
نهرُ غنغا مشهورٌ	اسمُ التلميذِ قاسمٌ

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

حل لغات

تمرین	:	مشق
سهل	:	آسان
فضة	:	چاندی
الطفل	:	بچہ
سهل	:	آسان
خمار	:	دوپٹہ/اوڑھنی
خاتم	:	انگوٹھی
شامخة	:	بلند
نهر	:	دریا

یادرکھنے کی باتیں:

- مضاف وہ اسم ہے جس کی اضافت بعد والے اسم کی طرف کی گئی ہو۔
- مضاف پر "ال" اور تنوین (ٌ ٍ ً) نہیں آتی ہے۔
- مضاف کا اعراب عامل کے مطابق رفع (پیش)، نصب (زبر) اور جر (زیر) ہوتا ہے۔
- مضاف الیہ اس اسم کو کہتے ہیں جس کی طرف پہلے اسم کی اضافت (نسبت) کی گئی ہو۔ مضاف الیہ پر ہمیشہ زیر آتا ہے۔
- اضافت کے ذریعہ مضاف مخصوص یا متعین ہو جاتا ہے۔
- اردو میں اس کی پہچان یہ ہے کہ مضاف، مضاف الیہ کے درمیان لفظ "کا، کے، کی" آتا ہے۔

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

- اس کو حرف اضافت کہا جاتا ہے۔ جیسے: زید کی ٹوپی، حامد کا گھوڑا۔
- عربی میں مضاف پہلے اور مضاف الیہ بعد میں آتا ہے جب کہ اردو میں اس کے برعکس مضاف الیہ پہلے اور مضاف بعد میں آتا ہے۔ دیے ہوئے جدول پر غور کیجیے۔

عربی

مضاف	مضاف الیہ
بیتُ	اللهِ
تمرینُ	الکتاب
خاتمُ	فضّةٍ

اردو

مضاف الیہ	حرف اضافت	مضاف
ٹوپی	کا	رنگ
اللہ	کی	کتاب
درخت	کے	پتے

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

مشق

(۱) درج ذیل سوالوں کا عربی میں جواب دیجئے۔

- ما اسم التلميذ؟
- كيف تمرين الكتاب ؟
- من محمد (ﷺ)؟
- مالون القلنسوة؟
- أ ادب الاب واجب؟
- اين بيت الله ؟
- اين نهر غنغا؟
- هل الورد احمر ؟
- هل الله خالق؟
- هل انت طالب المدرسة؟
- كيف قرأة الكتاب ؟

(۲) عربی بنائیے۔

- حامد کی ٹوپی کالی ہے۔
- احمد کی کتاب بستے میں ہے۔
- استاد کی چھڑی (عصا) میز پر ہے۔
- خالد کا قلم جیب میں ہے۔

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

- محمد اللہ کے رسول ہیں۔
- فاطمہ کی گڑیا (دمیۃ) خوبصورت ہے۔
- زینب کی اوڑھنی سرخ ہے۔
- انگوٹھی کا نگینہ (فص) چمکدار ہے
- اللہ کی کتاب عربی میں ہے۔

(۳) نیچے لکھے ہوئے الفاظ سے مضاف، مضاف الیہ بنایئے پھر ان کو مناسب جملوں میں استعمال کیجئے۔

الباب	الخاتم	الحديد
الامتحان	الفضة	البيت
الشجر	اللون	الغضة
النتيجة	السماء	الصندوق

(۴) نیچے دیئے ہوئے جملوں میں مضاف، مضاف الیہ کی شناخت کیجئے:

جملے	مضاف	مضاف الیہ
ادب الاستاذ واجبٌ	ادب	الاستاذ
تمرين الكتاب سَهلٌ	....	....
خَاتم فضّةٍ ثَمينَةٌ	....	....
كِتاب اللّٰهِ مُقدّسٌ	....	....
نَهر غَنغَا فِي الهِند	....	....
رَسُولُ اللّٰهِ صَادِقٌ	....	....

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

الدرس-٩

المعرب والمبنى

ذهبتُ الى سوق ورأيت هناك أشياء كثيرة كالخضر اواتِ الفواكه فاشتريت تفاحا وعنباً ومن الخضراوات باذنجان والبامية ، ثم رجعت الى البيت ـ ورأيتُ فى الطريق رجالاً كثيراً ونساءٌ ، بعضهم يمشون وبعضهم يركبون الدراجة وعربة راكبٍ وغيرهما ، كلهم كانوا يحملون حقيبة أو حقيبتين، مملوءةً بالخضراواتِ والفواكه والحوائج الأخرىٰ ، ورأيت من بينهم رجلاً شيخاً يكادُ ينوءُ تحت حمله فاخذت حقيبة وحملتها الى بيته ففرح الشيخ جدًا ودعالى وقال : جزاك الله خيراً۔

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

حل لغات:

سوق (جمع اسواق)	:	بازار
اشیاء	:	چیز (واحد: شئی)
خضراوات	:	سبزی (واحد: خضراء)
فواکه	:	پھل (واحد: فاکھة)
اشتریت	:	میں نے خریدا
تفاح	:	سیب
عنب	:	انگور
باذنجان	:	بیگن
بامیة	:	بھنڈی
طریق (جمع طرق طرائق)	:	راستہ
نساء	:	عورت (واحد: امرأة)
یمشون	:	وہ لوگ پیدل چلتے ہیں
یرکبون	:	وہ سب سوار ہوتے ہیں
الدراجة	:	سائکل
عربة راکب	:	رکشہ
حمل یحمل	:	اٹھاتے ہیں
حقیبة	:	تھیلا، جھولا، بیگ
مملوءة	:	بھرا ہوا

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

حوائج	ضروریات (واحد: حاجۃ)
شیخ	بوڑھا (جمع: شیوخ)
یکادینوء	قریب ہے کہ جھک جائے
حِمْلٌ	بوجھ
جزاك الله خیراً	خدا تمہیں بہتر بدلہ دے

یاد رکھنے کی باتیں:

معرب وہ اسم ہے جس کا اعراب عوامل کے بدلنے سے بدلتا رہے، جیسے: هذا زیدٌ میں زید خبر ہونے کی وجہ سے مرفوع ہے۔ رأیت زیداً میں زید مفعول ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔ مررت بزیدٍ میں زید حرف جار کے بعد آنے کی وجہ سے مجرور ہے۔

مشق

(ا) درج ذیل سوالوں کے عربی میں جواب لکھیں۔

١- ای شئی رأی الرجل فی السوق؟

٢- هل اشتری من الخضروات شیئاً؟

٣- من کان راکباً علی الدرجة؟

٤- من کام یمشی علی قدمیه ؟

٥- أیّ شئٍ کان کل رجل یحمله ؟

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

٦- ماذا كان يحمل الشيخ؟

٧- من حمل حمله؟

٨- لماذا فرح الشيخ؟

٩- انصرت أحداً؟

(۲) درج ذیل جملوں کی عربی بنائیے۔

- بازار میرے گھر سے قریب ہے۔
- بازار میں بہت سے سارے لوگ جاتے ہیں۔
- سبزیاں اور پھل خریدتے ہیں۔
- ان کے تھیلے مختلف چیزوں سے بھرے ہوتے ہیں۔
- میں ہر روز بازار جاتا ہوں۔
- راستہ میں کافی لوگ نظر آتے ہیں۔
- بازار سے ہماری ضرورتیں پوری ہوتی ہیں۔
- کیا تم بازار جاتے ہو؟
- کیا تم نے انار کھایا ہے؟
- دوسروں کی مدد کرنا اچھی بات ہے۔

(۳) سبق میں سے ایسے اسماء کی شناخت کریں جو معرب ہوں اور انھیں اپنی کاپی پر لکھیے۔

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

(۴) درج ذیل الفاظ کے معنی لکھ کر اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	معنی	جملے
شيخ	....	....
ينوء	....	....
حمل	....	....
حقيبة	....	....
الدراجة	....	....
عربة راكب	....	....
خضراوات	....	....
امرأة	....	....

(۵) مناسب کلمات سے خالی جگہوں کو پر کیجیے۔

ب من حقيبة الى في

١- كانوا يحملون .... او حقيبتين۔

٢- ورأيت .... الطريق رجالا كثيراً ونساء۔

٣- رجعت .... البيت ۔

٤- الحقيبةُ مملوءة.................... الخضراوات۔

٥- رأيت .... بينهم رجلاً شيخاً

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

(٦) حسب ذیل الفاظ کو ترتیب دے کر جملے بنایئے۔

١- الى ، انا، الساعة الثامنة ، فى ، ذهبت ، المدرسة۔

٢- البارحة ، متاخرا، نمت

٣- مبكرا، الصباح ،النوم ، قام ، من ، الولد ، فى

٤- الصف ، دخل ، وأمر ، بقرأة ، الأستاذ ، العريف، الدرس

المبنى

أولائك اولادٌ صِغارٌ، هم ذاهِبُونَ إلى المَدرَسةِ ـ أُولٰئكَ آساتِذَتُهم ، هُم رُحَماءُ عَلى تَلامِيذِهِم الَّذِيْنَ جاءُوامن اماكِنَ بَعِيدةٍ لتَحْصِيلِ العلومِ الدِّينيَّةِ بَعضُهُم مِن أُترابَرادِيش وَمِن كَشْمِير وَبَعْضُهم مِن پَنْجاب وَ ولاياتٍ أُخرىٰ۔ هُم مُجْتَهِدُون فِي القِرَاءَةِ والكِتابةِ۔ رحماء بَيْنَهُم تَرَاهُم رُكَّعًا سُجَّداً يَبْتَغُونَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ۔ هٰؤلاءِ هُم الطُّلابُ الَّذِيْنَ تَضعُ المَلٰئِكَةُ أجْنِحَتَهُمْ رِضاً بِمَا يَصْنَعُونَ ۔ إنَّ العِلْمَ فَوائِدُهُ كَثِيرةٌ وَحثَّ عَلَيهِ النَّبِيُّ صَلى الله عَلَيه وَسلَّمَ أُمَّتَهُ فِي كَثِيرٍ مِنَ الأحَادِيثِ الشَّرِيفَةِ يَقُول ﷺ فِي حَدِيثٍ : ألافَلْيُبَلِّغُ الشَّاهِدُ الغَائِبَ فَرُبَّ مُبَلَّغٍ أوْعىٰ مِن سامِعٍ۔ فَيَجِبُ عَلَيْنَا ان نَنْشُرَ العُلُومَ الدِّينِيةَ مِن أقصَى الارضِ إلى اَقصاهَا۔

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

حل الغات:

رحماء	:	مہربان (رحیم کی جمع)
اماکن	:	جگہ (مکان کی جمع)
رکعاً	:	رکوع کرنے والا (راکع کی جمع)
سجداً	:	سجدہ کرنے والا (ساجد کی جمع)
یبتغون	:	وہ سب تلاش کرتے ہیں
تضع	:	تو رکھتا ہے، وہ رکھتی ہے
اجنحة	:	پر، پنکھ (جناح کی جمع)
حث	:	اس نے ابھارا
فلیبلغ	:	پس چاہئے کہ پہنچائے
مبلغ	:	جس کو پہنچایا گیا ہو
اوعی	:	زیادہ محفوظ رکھنے والا
ننشر	:	ہم پھیلائیں
من اقصی الارض الی اقصاھا	:	زمین کے اس کنارے سے اس کنارے تک

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

یاد رکھنے کی باتیں:

مبنی وہ کلمہ ہے جس کا آخر عوامل کے بدلنے سے نہ بدلے۔ جیسے ھـولاء اولاد، رایـت ھـولاء الاولاد، مررت بھولاء الاولاد۔

حروف تمام کے تمام مبنی ہیں:

اسمائے اشارہ ضمیریں، اسمائے موصولہ اور فعل ماضی مبنی ہیں۔

مشق

(ا) درج ذیل سوالوں کے جواب عربی میں لکھیے۔

١- من اولئك الاولاد ؟

٢- این ھم ذاھبون ؟

٣- كيف اساتذتهم ؟

٤- من این الطلاب ؟

٥- لأ شيء جاؤا؟

٦- كيف العلاقة بينهم ؟

٧- كيف يراهم الناس ؟

٨- ماذا قال النبي صلى الله عليه وسلم عن العلم؟

٩- لم تضع الملائكة اجنحتهم؟

١٠- اتكرم طلبة العلم؟

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

(۲) عربی میں ترجمہ کیجئے۔

- طلباء مدرسہ جانے والے ہیں۔
- ان کے اساتذہ مہربان ہیں۔
- طلباء علوم دین حاصل کرنے آتے ہیں۔
- کیا تم لوگ علم دین حاصل کرتے ہو۔
- کیا علم کا پھیلانا ہر مسلمان پر ضروری نہیں ہے۔
- نیک لوگ اللہ کا فضل تلاش کرتے ہیں۔
- چاہئے کہ موجودہ غائب تک پہنچادے۔
- فرشتے طلباء کے لئے اپنا پر بچھاتے ہیں۔
- کیا تم اپنے ساتھی سے زیادہ یاد رکھنے والے ہو۔
- تمہارے ادارے میں کتنے اساتذہ ہیں۔

(۳) سبق میں مذکور کلمات مبنیہ کی شناخت کر کے اپنی کاپی پر لکھئے۔

(۴) درج ذیل جملوں میں صحیح کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگایئے۔

الملائكة تضع اجنحتهم ( )

الطلاب يذهبون الى الملعب ( )

نحن لا ننشر علم الدين ( )

الطلاب جاءوا من اماكن بعيدة ۔ ( )

رأيت هولاء الاساتذة ( )

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

(۵) حسب ذیل الفاظ میں سے واحد کی جمع اور جمع کا واحد لکھئے۔

رحماء	مكان	راكع	ساجد
طالب	اجنحة	حديث	ملك

(٦) | نساء | الفواكه | الذين | راكب |
|---|---|---|---|
| انا | الى | شيخ | سمع |

مذکورہ بالا الفاظ میں سے کون مبنی ہے اور کون معرب بتائیں۔

(۷) مناسب کلمات سے درج ذیل خالی جگہوں کو پر کیجئے۔

تنشر   عليه   بين   فضل

١- الطلاب رحماء .... هم۔

٢- يبتغون من .... الله۔

٣- ان العلم فوائد........................ كثيرة۔

٤- وحث .... النبي صلى الله عليه وسلم

٥- يجب علينا ان .... العلوم الدينية۔

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

الدرس-١٠

بيانُ غَيرِ المُنصَرِف

يَذهَبُ المُسلِمُونَ إلى مكةَ لِلحَجِّ وَالزِّيارَةِ، ثُمَّ يَقْصِدُونَ المَدِينَةَ وَيَزُورُونَ قُبورَ النَّبِي ﷺ وَأَبِي بَكرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهُمَا وَيَذهَبُونَ أيضاً إلى جَنَّةِ البَقِيعِ وَيَزُورُونَ قُبورَ عائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنها وَعُثمَانَ بنِ عَفَّانَ ؓ، وَفي مَوسِمِ الحَجِّ يَأتِي المُسلِمُونَ إلى مَكَّةَ مِن أقصىٰ العَالَمِ۔ رُبَّمَا يَبْلُغُ عَدَدُهُم إلى مَلايِينَ، وَمَعَ أنَّ ألسِنَتَهُمْ وَألوَانَهُمْ مُختَلِفَةٌ لِبَاسُهُم وَاحِدٌ يَدعُونَ رَبًّا وَاحِداً يَطُوفُونَ حَولَ بَيتٍ وَاحِدٍ وَيَقِفُونَ فِي مَيدَانٍ وَاحِدٍ وَيَقصِدُونَ مِنىٰ فِي وَقتٍ وَاحِدٍ وَيَذبَحُونَ لِمَعبُودٍ وَاحِدٍ وَهذَا اليَومُ يُذَكِّرُنَا سَيِّدَنَا إبرَاهِيمَ وَإسمَاعِيلَ عَلَيهِمَا السَّلام۔ وَبِالجُملَةِ الحَجُّ عَلَامَةٌ لِلوَاحدَةِ الأسلَامِيةِ وَالوِئَامِ وَالمَوَدَّةِ۔

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

حل لغات :

زيارة	:	کسی کو دیکھنے یا اس سے ملاقات کیلئے جانا
يقصدون	:	وہ سب ارادہ کرتے ہیں، قصد کرتے ہیں
قبر	:	قبر، مردہ کو دفن کرنے کی جگہ (جمع قبور)
جنت	:	مدینہ کا ایک خاص قبرستان
موسم الحج	:	حج کا زمانہ
اقصى العالم	:	دنیا کے مختلف گوشوں (مقامات) سے
ربما	:	بسا اوقات
ملايين	:	لاکھوں (واحد: مليون)
السنة	:	زبان (واحد: لسان)
الوان	:	رنگ (واحد: لون)
يطوفون	:	طواف کرتے ہیں (خانہ کعبہ کے چاروں طرف چکر لگانے کو طواف کہتے ہیں)
يقفون	:	کھڑے ہوتے ہیں
منى	:	وہ جگہ جہاں لوگ قربانی کرتے ہیں
يذكر	:	یاد دلاتا ہے
بالجملة	:	خلاصہ کلام
الواحدة الاسلامية	:	اسلامی اتحاد، یکجہتی
الوئام	:	محبت، تعلق

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

یاد رکھنے کی باتیں

اسم معرب کی دو قسمیں ہیں:

(۱) منصرف (۲) غیر منصرف

○ منصرف کا اعراب حسب قاعدہ حالت رفعی میں مرفوع اور حالت نصبی میں منصوب اور حالت جری میں مجرور ہوتا ہے۔ جیسے زید کہ اس پر حرکات ثلثہ اور تنوین آتی ہے۔

○ غیر منصرف وہ اسم ہے جس پر تنوین اور کسرہ نہ آئے، اس کی شرط یہ ہے کہ اسم کے اندر نو اسباب میں سے کوئی دو سبب یا ایک سبب جو دو اسباب کے قائم مقام ہو، پایا جائے۔ نو اسباب حسب ذیل ہیں:

(۱) عدل (۲) وصف (۳) تانیث (۴) معرفہ

(۵) عجمہ (۶) ترکیب (۷) الف نون زائدتان (۸) وزن فعل

(۹) جمع الجمع۔ ان سب اسباب کو اسباب منع صرف کہا جاتا ہے۔

○ غیر منصرف کا اعراب حالت رفع میں ضمہ اور نصب و جر کی حالت میں فتحہ ہوتا ہے۔ جیسے: جاء احمد، رایت احمد، مررت یا باحمد۔ اس مثال میں احمد غیر منصرف ہے جس کے اندر دو اسباب وزن فعل اور معرفہ پائے جاتے ہیں۔

نوٹ: مزید معلومات اپنے استاد سے حاصل کیجئے۔

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

مشق

(۱) درج ذیل سوالوں کے عربی میں جواب دیجئے۔

١- لماذا يذهب المسلمون الى مكة؟

٢- أين يزورون قبر النبي ﷺ؟

٣- اين جنة البقيع؟

٤- من اين يأتي المسلمون في موسم الحج؟

٥- الى اى مبلغ عددهم؟

٦- اين يطوف المسلمون؟

٧- وأين يقفون للحج؟

٨- ماذا يذكرنا يوم الأضحية؟

٩- أين يذهب المسلمون؟

١٠- لأيّ شئى الحج علامة؟

(۲) درج ذیل جملوں کی عربی بنائیے۔

- حج ایک مقدس فریضہ ہے۔
- مدینہ رسول اللہ ﷺ کا شہر ہے۔
- جنت البقیع مدینہ منورہ میں ہے۔

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

- حج کے زمانہ میں ہر چہار جانب سے مسلمان مکہ پہنچتے ہیں۔
- حاجیوں کی تعداد کبھی کبھی تیس لاکھ تک پہنچ جاتی ہے۔
- سارے حاجی خانہ کعبہ کا طواف کرتے ہیں۔
- حج ہمیں حضرت ابراہیم کی یاد دلاتا ہے۔
- حضرت اسمٰعیل کا لقب ذبیح اللہ ہے۔
- حج وحدت اسلامی کی علامت ہے۔

(۳) سبق میں مذکور غیر منصرف کلمات کی شناخت کرکے نیچے کاپی پر لکھئے۔

(۴) درج ذیل جملوں میں صحیح کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (x) کا نشان لگایئے۔

المسلمون یذهب الی مکة	( )
فی جنة البقیع قبور عثمانؓ	( )
یطوف المسلمون حول الکعبهة	( )
یوم الحج تذکر سیدنا ابراهیم	( )
الحج علامة الفتراق	( )

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

(٥) مناسب کلمات سے خالی جگہوں کو پر کیجیے۔

١- فی موسم الحج یاتی المسلمون .... مکۃ۔

٢- یدعون .... واحد۔

٣- ویذبحون لمعبود ....

٤- وھذا الیوم یذکرنا سیدنا .... واسماعیل۔

٥- الحج .... للواحد الإسلامیۃ۔

(٦) درج ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے:

الوان اقصی یزور یقف

ملایین الزیارۃ الواحدۃ

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

الدرس - ١٨

الجملة الخبرية والانشائية

الجملة الخبرية

قَالَ بَعْضُ الْحُكَمَاءِ لابنه يَابُنَيّ تعلّم حُسْنَ الاسْتماعِ كما تتعلّمُ حُسنَ الْحَدِيث - وُلِدَالنَّبِي صلَّى الله عَلَيْه وَسلّم عامَ الفِيل وَأُوحِىَ اِلَيْه فِي سن الاَرْبَعِين ، وَأَقامَ بِمَكَّة ثلاثة عشرَ سنةً - وبالمدينةِ عَشَراً - كَانَ عُمرُ بن عبدالعَزِيز لايأخُذُ مِن بَيْتِ المَال شيئًا - وَلَا يَجرِىْ عَلى نَفسِه مِنْ اَلفَىْءِ دِرْهَماً - وَأَوصى عَبدُاللّهِ بِنَ عبَّاس رَجلاً فَقال : لا تَتكلّمْ بِما لايَعْنِيكَ وَدَعِ الكلامَ فى كَثِيرٍ مِمّا يَعْنِيكَ حَتى تَجِدَ لَه مَوْضعاً۔

الجملة انشائيه

وَأْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوة، لَاتَقْرَبُو الزِّنَا ، لَاتَجْعَلْ مَعَ اللهِ اِلٰهاً ، خُذِ العَفْوَ ، وَأْمُرْ بِالْعُرفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِيْن كُلِي وَاشْرَبِيْ وَقَرّى عَيْناً وَالعَصْرِ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ ، وَما أَجْمَلَ هَذا المَسْجِد ، أانت فَعلْتَ هذا ، يَابُنَى ، لَاتَلْعَبْ فِيْ الشَّمْسِ ۔

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

حل لغات

حکما	:	حکیم، دانا (واحد: حکیم)
حسن الاستماع	:	اچھی طرح سننا
حسن الحدیث	:	خوش گفتاری، اچھی طرح بات کرنا
عام الفیل	:	ہاتھی کا سال (جس سال ابرہہ بادشاہ ہاتھی پر سوار ہو کر کعبہ پر حملہ کی نیت سے مکہ آیا تھا۔ اسی لئے اہل عرب نے اس سال کو ہاتھی کے سال سے موسوم کیا)
اوحی الیہ	:	ان کی طرف وحی کی گئی
سن	:	سال
بیت المال	:	خزانہ
لا یجری	:	نہیں جاری کرتا ہے
فیٔ	:	مال غنیمت
أوصی	:	وصیت کی
لا یعنی	:	بے کار بات
دع	:	چھوڑ دے
موضعاً	:	جگہ
بخیل	:	کنجوس
افادۃ	:	فائدہ پہنچائے
مخایل الفقر	:	محتاجگی کی علامتیں

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

وامر	:	اور حکم دیجئے
اهلك	:	اپنے گھر والوں کو
لا تقربوا	:	قریب مت جاؤ
لاتجعل	:	ساتھ
الها	:	معبود
خذ العفو	:	معاف کردو
العرف	:	بھلائی، نیکی
اعرض	:	پرہیز کرو/بچو
کلی	:	تم (ایک عورت) کھاؤ
اشربی	:	تم (ایک عورت) پیو
قری	:	ٹھنڈا کرو۔
عیناً	:	آنکھ

یاد رکھنے کی باتیں:

جملہ کی دو قسمیں ہیں:

(۱) خبریہ (۲) انشائیہ

□ خبریہ وہ جملہ ہے جس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا کہا جا سکے۔ اگر وہ بات واقعہ کے مطابق ہوگی تو اس کا کہنے والا سچا ہوگا اور اگر واقعہ کے خلاف ہوگی تو اس کا کہنے والا جھوٹا ہوگا۔ جیسے: قام زید، ضرب زید۔ وغیرہ۔

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

◻ انشائیہ وہ جملہ ہے جس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا نہ کہا جا سکے۔ جملہ انشائیہ میں امر، نہی، استفہام، تمنا، ترجی، ندا، قسم، تعجب، دعا یا عقود میں سے کسی چیز کا ہونا ضروری ہے جیسے: خذ الكتاب لا تكسر القلم، هذا البيت وغیرہ۔

(۱) درج ذیل سوالوں کے جواب عربی میں لکھیے۔

١- متى ولد النبي ﷺ؟

٢- في أي سن أوحي اليه ؟

٣- كم مدة مكث بمكة ؟

٤- وكم سنة أقام بالمدينة؟

٥- من كان لا يأكل من بيت المال شيئاً؟

٦- أتتكلم فيما لا يعنيك ؟

٧- هل تنطق في موضوع مناسب ؟

٨- أتتعلم حسن الحديث؟

٩- يتعلم حسن الاستماع ؟

(۲) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

- آدمی کو چاہیے کہ اچھی طرح سننا سیکھے۔
- لیکن زیادہ تر لوگ اچھی طرح گفتگو کرنا سیکھتے ہیں۔
- رسول اللہ ﷺ غار حرا میں عبادت کرتے تھے۔
- آپ ﷺ غار ثور میں چھپے تھے۔

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

- اے لڑکے! لایعنی بات چھوڑ دے۔
- حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ ایک نیک خلیفہ تھے۔
- کیا تم محنتی طالب علم ہو؟
- کیا محمود کھڑا ہے؟

(۳) پانچ جملے خبریہ کے اور پانچ جملے انشائیہ کے لکھئے۔

(۴) جملہ انشائیہ کا استعمال کن کن صورتوں میں ہوتا ہے لکھئے۔

(۵) درج ذیل جملوں پر غور کیجئے اور جملہ انشائیہ اور خبریہ کی شناخت کر کے سامنے دیئے گئے باکس میں نشان لگایئے۔

	خبریہ	انشائیہ
أأنتم اعلم ام الله	☐	☐
ليت قومي يعلمون	☐	☐
ختم الله على قلوبهم	☐	☐
اللّٰه صلى على محمد	☐	☐

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

والله انكم لمدركون خبريه انشائيه

☐ ☐

حامد ذهب الى المدرسة على الميعاد خبريه انشائيه

☐ ☐

ذلك الكتاب لاريب فيه خبريه انشائيه

☐ ☐

ياعبدالله لا تكذب خبريه انشائيه

☐ ☐

فاطمة دخلت في الفندق وشربت الشائي خبريه انشائيه

☐ ☐

الصبيان يتخافان من القط خبريه انشائيه

☐ ☐

تلك عشرة كاملة خبريه انشائيه

☐ ☐

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

(٦) مندرجہ ذیل الفاظ سے جملہ خبریہ اور جملہ انشائیہ بنائیے۔

النبی ....

عمر بن عبدالعزیز ....

لاتقربوا ....

أانتم ....

یا ....

ولد ....

لایجری ....

خذ ....

(٧) جملہ خبریہ کسے کہتے ہیں کم از کم تین مثالیں لکھیے۔

(٨) جملہ انشائیہ کی تعریف کرتے ہوئے کم از کم تین مثالیں لکھیے۔

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

الدرس-١٢

الترجمة والانشاء

نوٹ: اب تک تمرینات کے عنوان سے کسی نہ کسی قاعدہ کے تحت عربی ترجمہ کی مشق کرائی جاتی رہی ہے جو لفظی ترجمہ کے لئے یقیناً بے حد مفید اور ضروری ہے۔ مگر اب ہم آپ سے یہ پابندی ہٹا کر سلیس ترجمہ کی مشق کرانا چاہتے ہیں۔

آزاد ترجمہ نگاری کے اصول:

(۱) ترجمہ میں جملہ اسمیہ کے بجائے جملہ فعلیہ کی جگہ جملہ اسمیہ یا اس طرح کی دوسری ترکیبیں بھی بدلی جاسکتی ہیں۔

(۲) ترجمہ کرتے وقت بعض مترادف جملوں کو حذف اور بعض دوسرے جملوں کا اضافہ کیا جاسکتا ہے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ معنی و مقصود میں کوئی تبدیلی نہ ہو۔

(۳) ترجمہ کرتے وقت حتی الامکان اس بات کی کوشش کرنی چاہئے کہ لفظ و معانی کی رعایت باقی رہے لیکن جہاں دونوں کی رعایت کرنا ممکن نہ ہو وہاں صرف معنی کی ادائیگی پر اکتفا کیا جائے۔

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

ذیل میں ایک ترجمہ اصل کے ساتھ درج کیا جاتا ہے تا کہ آپ کو سمجھنے میں سہولت ہو:

"ایک حیثیت سے اور غور فرمائیے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ اپنے معتقدین ہی میں نہ رہے بلکہ مکہ میں قریش کے مجمع میں رہے۔ اعلان نبوت سے پہلے چالیس برس آپ کی زندگی انہیں کے ساتھ گذری اور پھر تاجرانہ زندگی، لین دین کی زندگی معاملہ اور کاروباری کی زندگی جس میں قدم قدم پر بدمعاملگی، خلاف وعدگی اور خیانت کاری کے عمیق غار آتے ہیں، مگر آپ ﷺ اس طرح بے خطر اس راستے سے گذر گئے کہ آپ کو ان سے امین کا خطاب حاصل ہوا"

(خطبات مدارس)

ترجمہ:

"وتدبّرْ من ناحيةٍ اخرى انّ الرّسول صلّى الله عليه وسلّم لم يقضِ حياته كلّها بين أحبابِه وأصحابه، بل قضىٰ اربعين سنةً من عمرة فى مكةَ قبل أن يُبعثَ فكان بين اهلِها من مشركِيْ قريشٍ وكان يتعاطىٰ فيهم التجارةَ ويُعامِلُهم فى أُمورِ الحياة ليلاً وَنهاراً، وهو عيشةٌ طويلةٌ طريقُها كثيرةٌ منعطِفاتُها وعُرةٌ مسالكُها، تعترِضُها و هدأت مما قديَصْدرُ عن المرءِ من خيانةٍ واخفارِ عهدٍ، وأكل مالٍ بالباطلِ وعقباتٍ من الخديعةِ والخيانةِ، تطفيف الكيل وعنس الحقوق واخلافِ الوعدِ وانّ رسول الله صلى الله عليه وسلّم عبر هذا السبيلَ الشائكةَ الوعرةَ وخلص منها سالماً تقياً لم يصبهُ شئى مما يصبُ عامةَ الناسِ حتى لقد دعوة الامينَ"

(تعريب محمد ناظم الندوى)

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

حل لغات

آم	:	الانبج
سائز	:	حجم ، حجام
گودا	:	لب
چھلکا	:	قشرة
پھل	:	ثمر
خوشبو	:	رائحة

(عربی)

الباخرة	:	اسٹیمر/کشتی
مخترعات	:	ایجادات
وسائل	:	ذریعہ
الحمل	:	بوجھ اٹھانا
اتسعه	:	وسعت دینا
العمران	:	آبادی
حارة	:	براعظم، خشکی
قرية	:	گاؤں

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

(۱) مندرجہ ذیل عبارت کا عربی میں ترجمہ کیجئے۔

- آم دنیا کے بہترین پھلوں میں سے ایک ہے
- سب سے پہلے اس کی کاشت ہندوستان میں کی گئی۔
- اس کے پھل مختلف سائز کے ہوتے ہیں
- آم کی خوشبو انناس اور زرد آلود کے بیچ کی ہوتی ہے۔
- آم کا چھلکا بہت نرم اور اس کا گودا میٹھا ہوتا ہے۔
- آم کے درخت کی عمر تقریباً سو سال ہوتی ہے۔
- آم کے بہت سارے فوائد ہیں۔
- آم بہت سی بیماری سے بچاتا ہے۔
- جسم کو طاقت بخشتا ہے۔
- اس سے خون صاف ہوتا ہے۔
- آم کی کھیتی ان دنوں دنیا کے بہت سے ممالک میں ہوتی ہے۔

(۲) مندرجہ ذیل عبارۃ کا اردو میں ترجمہ کیجئے۔

- الباخرة من مخترعات هذا الزمان۔
- وهي من اعظم وسائل الحمل والانتقال۔
- ان الباخرة فائدتها عظيم۔
- وهي عامل قوى فى اتساع التجارة۔
- وتقديم العمران ، والتجارة العالمية عمادها البواخر۔
- والبواخر بعضها كبيرة جداً حتى كانها حارة من حارات البلد او قرية من القرى۔

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

الدرس-١٣

الامثال والحكم

من القرآن

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلاً كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِى السَّمَاءِ وَ مَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةٍ نِ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَالَهَا مِنْ قَرَارٍ مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِى سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِى كُلِّ سُنْبُلَةٍ مِائَةُ حَبَّةٍ ، وَاللّٰهُ يُضَاعِفُ لِمَنْ يَّشَاءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ۔

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ، مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ، اَلْمِصْبَاحُ فِى زُجَاجَةٍ۔

من الحديث النبوي

- اَلْخَيْرُ كَثِيْرٌ وَمَنْ يَعْمَلُ بِهٖ قَلِيْلٌ
- اَلْغِنٰى غِنَى النَّفْسِ
- لَيْسَ الْخَبَرُ كَالْمُعَايَنَةِ
- مَنْ لَا يَرْحَمُ لَا يُرْحَمُ
- اَلدَّالُّ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهٖ۔

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

من امثال العرب

- خَيْرُ الْأُمُورِ أَوَاسِطُهَا
- مَنْ حَفِظَ لِسَانَهُ قَلَّتْ نَدَامَتُهُ
- مَنْ أَحَبَّ شَيْئاً أَكْثَرَ ذِكْرَهُ
- مَنْ قَلَّ طَعَامُهُ صَحَّ بَطْنُهُ وَصَفَا قَلْبُهُ
- مَنْ حَفَرَ بِئْراً لِأَخِيهِ فَقَدْ وَقَعَ فِيهِ

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

حل لغات:

ضرب	:	اس نے مارا، بیان کیا
مثلاً (جمع امثال)	:	مثال
كلمه طيبة	:	اچھی بات
اصل (جمع اصول)	:	جڑ
ثابت	:	ثابت
فرع (جمع فروع)	:	شاخ ٹکڑا
كلمة خبيثة	:	بری بات
اجتثت	:	اکھاڑ دی گئی
فوق الارض	:	زمین کے اوپر
قرار	:	سکون، ٹھہراؤ
ينفقون	:	وہ لوگ خرچ کرتے یا کریں گے
حبة (جمع حبوب)	:	دانہ
انبت	:	اس نے اگایا
سنابل (جمع سنبله)	:	(بالی)
يضاعف	:	وہ بڑھ جاتا ہے یا بڑھ جائے گا
مشكوة	:	طاق
مصباح (جمع مصابيح)	:	چراغ
الزجاج	:	قندیل

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

شجر (جمع اشجار)	:	درخت
نور (جمع انوار)	:	روشنی
سبیل (جمع سبل)	:	راستہ
مال (جمع اموال)	:	دولت، سامان
الغنیٰ	:	مالداری
حبیب	:	محبوب، پیارا
الدال	:	رہنمائی کرنے والا
الخیر	:	بھلائی
مائنہ	:	مشاہدہ، دیکھنا
اوسط (جمع اواسط)	:	میانہ روی
قلت	:	کم ہوگیا
جلیس	:	ہم نشین، دوست
صفا	:	صاف ہوگیا
وقع	:	گر پڑا
حفر	:	اس نے کھودا
صح	:	صحیح ہوگیا، صحت مند ہوگیا
بئر (جمع آبار)	:	کنواں، گڑھا

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

مشق

(۱) اوپر دی گئی مثالوں سے پانچ مثالیں اپنی یاد سے لکھیے۔

(۲) مفرد الفاظ کی جمع لکھیے۔

فرع حبة سنبلة مصباح شجر

نور سبل راس جليس حال

(۳) درج ذیل الفاظ کے معنی لکھیے اور ان کی مدد سے جملے بنائیے۔

الغنى شجر مصباح سنابل

قرار فوق الارض

(۴) خالی جگہوں کو پر کیجیے۔

- اصلها ثابت .... في السماء
- مثل .... كشجرة خبيثة
- مثل .... كمشكوة فيها مصباح
- الله .... السموات والارض
- خير .... اواسطها

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

(۵) عربی میں ترجمہ کیجئے

- وہ لوگ اللہ کے راسے میں خرچ کرتے ہیں۔
- احمد نے ایک اچھی مثال دی۔
- چراغ کی روشنی شیشہ میں بڑھ رہی ہے۔
- بہتر معاملہ کو اختیار کرو۔
- دنیا کی محبت اچھی نہیں ہے۔

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

الدرس -١٤

مِن سِيرَة النَّبِي صلى الله عليه وسلم

إنَّ النَّبِيَّ مُحَمَّداً صَلى الله عَلَيهِ وسلَّم رَسُولٌ ، اَرسَلَهُ اللّٰهُ إلى النَّاسِ كَافَّةً لِيُنقِذَهُم مِنَ الضَّلَالَةِ ، وَيَهدِيَهُم إلى دِينِ الحَقِّ ، دِينِ الإسْلَامِ ، وَهُوَ أفضَلُ الأنبِيَاءِ وَالمُرسَلِينَ۔

وُلِدَ صَلَّى اللّٰه عَلَيهِ وَسَلَّمَ فِي مَكَّةَ بِالحِجَازِ عَامَ خَمسِ مِائَةٍ وَسَبعِينَ بَعدَ المِيلَادِ (٥٧٠م)

وَكَانَ اَبَوَاهُ مِن بَنِي هَاشِمٍ مِن قَبِيلَةِ قُرَيشٍ ، وَهِيَ أفضَلُ قَبَائِلِ العَرَبِ مَاتَ أبُوهُ عَبدُاللّٰهِ بنُ عَبدِ المُطَّلِبِ وَهُوَ فِي بَطنِ أُمِّهِ آمِنَةَ بِنتِ وَهَبٍ۔

وَلَمَّا بَلَغَ سِتَّ سَنَوَاتٍ مَاتَ جَدُّهُ ، فَكَفَلَهُ عَمُّهُ أبو طَالِبٍ ، إشتَغَلَ النَّبِيُّ صَلى اللّٰه عَلَيهِ وَسَلَّمَ فِي شَبَابِهِ بِالرَّعيِ وَالتِّجَارَةِ ، وَلَمَّا بَلَغَ خَمسًا وَعِشرِينَ سَنةً تَزَوَّجَ بالسيدة الخديجة بنت خويلد رضى الله عنهما و كان النبى صلى الله عليه وسلم يتعبَّدُ فِي غَارِ حِرَاءٍ خَارِجَ مَكَّةَ ، مِن كُلِّ سَنَةٍ شَهراً وَّاحِداً۔

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

نَزَلَ الْوَحْيُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حِرَاءٍ وَعُمْرُهُ أَرْبَعُونَ عَاماً وَكَانَ ذٰلِكَ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ۔

قَالَ اللّٰهُ تَعَالىٰ (إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ، لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ) (سورة القدر ١-٣)

دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُرَيْشاً إِلَى الْإِسْلَامِ أَكْثَرَ مِنْ عَشْرِ سَنَوَاتٍ، وَلَمَّا اشْتَدَّ أَذَى الْكُفَّارِ هَاجَرَ هُوَ وَأَصْحَابُهُ إِلَى الْمَدِينَةِ عَامَ سِتِّ مِائَةٍ وَاثْنَيْنِ وَعِشْرِينَ بَعْدَ الْمِيلَادِ (٦٢٢م) وَكَانَتِ الْهِجْرَةُ بِدَايَةَ انْتِشَارِ الْإِسْلَامِ فِي شِبْهِ الْجَزِيرَةِ الْعَرَبِيَّةِ ثُمَّ فِي الْعَالَمِ كُلِّهِ۔

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

حل لغات

ارسل	:	اس نے بھیجا
کافۃ	:	مکمل، پورا
ینقذ	:	وہ بچاتا ہے یا بچائے گا
الضلالۃ	:	گمراہی
یھدی	:	وہ ہدایت کرتا ہے یا کریگا
الانبیاء	:	نبی (نبی کی جمع)
المرسل	:	رسول/بھیجا ہوا
الحجاز	:	سعودیہ عربیہ کا ایک خاص علاقہ جس میں مدینہ، مکہ وغیرہ آتا ہے
ابوا	:	والدین
افضل	:	سب سے افضل، بہتر
بطن	:	پیٹ
کفل	:	اس نے کفالت کی
جد	:	دادا
عم	:	چچا
استغل	:	وہ مشغول ہوا
الرعی	:	چرانا (چرواہی)
یتعبد	:	وہ عبادت کرتا ہے یا کریگا
الوحی	:	پیغام الہٰی
نزل	:	نازل ہوا

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

ادراك	:	تم کیا جانو
خير	:	بہتر
الف شهر	:	ہزار مہینہ
دعا	:	پکارا، بلایا
سنوات	:	سال (سنۃ کی جمع)
اشتد	:	سخت ہوا
اذى	:	تکلیف
هاجر	:	اس نے ہجرت کی
بداية	:	شروع، ابتدا
شبه الجزيرة العربية	:	جزیرہ عربیہ میں

(ا) درج ذیل سوالوں کے عربی میں جواب دیجئے۔

١- الى من أرسل الله رسوله محمدا صلى الله عليه وسلم؟

٢- لأى غرضٍ أرسله؟

٣- في أىّ بلدٍ وسنةٍ ولد النبي صلى الله عليه وسلم ؟

٤- من أى قبيلة كان والده ؟

٥- من تكفله بعد وفاة امه؟

٦- من تزوج النبي صلى الله عليه وسلم وهو ابن خمس وعشرين عاما؟

٧- في أى عمر نزل الوحى على النبي صلى الله عليه وسلم؟

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

٨– أية ليلة خير من الف شهر ؟

٩– الى أى شئى دعا النبى صلى الله عليه وسلم الكفار؟

١٠– متى هاجر النبى صلى الله عليه وسلم وأصحابه الى المدينة المنوره ؟

(٢) درج ذیل جملوں کی عربی بنائیے۔

- اللہ نے اپنے رسول کو لوگوں کو گمراہی سے نکالنے کے لئے بھیجا۔
- آپ ﷺ تمام رسولوں اور نبیوں سے افضل ہیں۔
- آپ کی پیدائش مکہ میں ۵۷۰ء میں ہوئی۔
- آپؐ کے والد عبداللہ کا انتقال آپ کی ولادت سے قبل ہوا۔
- رسول تجارت میں مشغول رہے۔
- آپؐ غار حرا میں عبادت کیا کرتے تھے۔
- آپؐ کے دادا کا نام عبدالمطلب تھا۔
- آپؐ نے ۶۲۲ء میں مدینہ کی طرف ہجرت فرمائی۔
- ہجرت اسلام کے پھیلنے کی ابتدا تھی۔

(٣) درج ذیل جملوں میں خالی جگہوں کو پر کیجئے۔

- وهو فى .... امه آمنه
- فكفله .... عبدالمطلب بن هاشم
- اشتغل النبى فى .... بالرعى والتجارة
- كان النبى يتعبد .... غار حراء

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

- نزل الوحی فی لیلة القدر من .... رمضان
- هاجر .... وأصحابه الی المدینة

(۴) سبق کی روشنی میں رسول اللہ ﷺ کی زندگی پر کم از کم سو (۱۰۰) الفاظ پر مشتمل ایک مضمون لکھیے۔

(۵) مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیجیے۔

۱۔ اللہ تعالیٰ انبیائے کرام کو لوگوں کے درمیان کس لیے بھیجتے ہیں؟
۲۔ حضرت نبی کریم ﷺ کی والدہ بی بی آمنہ کن کی بیٹی تھیں؟
۳۔ حضرت نبی کریم ﷺ کے چچا ابو طالب کن کے بیٹے تھے؟
۴۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے والد کا نام کیا تھا؟
۵۔ لیلۃ القدر میں کیا نازل ہوا؟

(۶) نیچے دیے گئے واحد کی جمع اور جمع کا واحد لکھیے۔

دین	مرسلون	اب	قبیلة	بطن
عم	سنة	لیل	عام	الف

(۷) نیچے دیے گئے الفاظ کی ضد پہچانیے۔

عرب	جد	عجم	جدة	افضل
عم	ارذل	خیر	اسلام	کفر
شر	ام	اب	میلاد	عمة

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

الدرس–١٥

الشُّرْطيُّ

خـرجت اسرة ماجد تشاهد المدينة ، لانها حضرتها اول مرة فمروا بشوارع المدينة الواسعة ومتنزهاتها الجميلة ووصلوا الى ميدان فسيح يقف فيه الشرطى فى حلته البيضاء بوسامات خاصه فجرى الحديث الآتى بينهم ـ

ماجد : الشرطة مهمتها عظيمة ووظيفتها شاقة فانها تنظم حركة المرور فى الشوارع والميادين وتحافظ على الامن فى البلاد هذا شرطى من شرطة المرور ـ

فهيم : فى يده صفارة وهو يدور يمينا وشمالاً

ماجد : حين ياذن الشرطى بالمرور فينفخ فى الصفارة ويشير باليد ليستطيع المارون العبور ـ

فهيم : ولماذا وقف السائرون الآن ؟

ماجد : النور الاحمر امام السائرين ، وبعد قليل يظهر النور الاخضر فيعبرون ـ

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

فهيم : السيارات والعربات تمضي فى طريقها۔

ماجد : الطريق امامها مفتوح ، لذلك هى لم تقف

فهيم : انطفا النور الاحمر و ظهر النور الاخضر و نفخ الشرطى فى صفارة ۔

ماجد : الآن تقف السيارات والعربات ، ويعبر السائرون بنظام وهدوء۔

فهيم : الشرطى رجل نشيط متقيظ لا يغفل عن اداء مهمته ومهمته كمهمة الخفير فى القرية۔

ماجد : نعم ،الشرطة ساهرون على الامن فى المدن والخفراء ساهرون على الامن فى القرية ۔ (القراة الراشيده)

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

حل لغات

اسرة	:	خاندان
تشاهد	:	اس نے مشاہدہ کیا، دیکھا
حضرت	:	وہ آئی، حاضر ہوئی
اول مرة	:	پہلی مرتبہ
مروا	:	وہ لوگ گزرے
شوارع	:	سڑک (شارع کی جمع)
المدینة (مدن)	:	شہر
فسیح	:	کشادہ، وسیع
یقف	:	وہ کھڑا ہوتا ہے یا ہوگا
جری الحدیث	:	گفتگو شروع ہوئی
الآتی	:	آنے والا
مهمة	:	ذمہ داری
وظیفة	:	ڈیوٹی
شاقة	:	مشکل
تنظم	:	وہ منظم کرتا ہے یا کریگا، کنٹرول کرتا ہے
حركة المرور	:	ٹریفک
المیادین	:	میدان (میدان کی جمع)
تحافظ	:	وہ حفاظت کرتی ہے یا کرے گی

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

يأذن : وہ اجازت دیتا ہے یا دے گا
صفارة : سیٹی
يدور : وہ گھومتا ہے یا گھومے گا، چکر لگاتا ہے یا لگائے گا
يميناً وشمالاً : دائیں بائیں
ينفخ في الصفارة : وہ سیٹی بجاتا ہے
العبور : کروس کرنا، گذرنا
المارون : گزرنے والے
النور الأحمر : ریڈ لائٹ، لال بتی
النور الأخضر : گرین لائٹ، ہری بتی
السيارات : کاریں، موٹر
العربات : سائیکل/رکشہ
انطفأ : بجھ گیا، گل ہو گیا
ظهر : ظاہر ہوا، روشن ہوا
هدوء : سکون
متيقظ : بیدار
لا يغفل : وہ غفلت نہیں کرتا ہے
الخفير : چوکیدار
ساهرون : جاگنے والے، بیدار

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

(۱) درج ذیل سوالوں کے عربی میں جواب دیجئے۔

١- لماذا خرجت أسرة ساجد؟

٢- من أين مروا؟

٣- الى أين وصلوا؟

٤- كيف وظيفة الشرطة؟

٥- من يحافظ على الأمن في البلاد؟

٦- ما في يد الشرطي؟

٧- لأ شيء النور الأحمر؟

٨- ماذا يفعل المارون بعد ما يظهر النور الأخضر؟

٩- ماهي وظيفة الخفير؟

(۲) درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے۔

- ماجد کے گھر والے خوبصورت پارکوں میں پہنچے۔
- انہوں نے ایک ٹریفک پولس کو سفید لباس میں دیکھا۔
- پولس کی ڈیوٹی بہت سخت ہے۔
- وہ سڑکوں پر ٹریفک کنٹرول کرتا ہے۔
- اور ملک میں امان بنائے رکھتا ہے۔
- لال بتی (روشنی) مسافر کو روکنے کی علامت ہے۔
- پولس والا چست اور بیدار آدمی ہوتا ہے۔
- پولس شہروں میں امن کے لئے جاگتی رہتی ہے۔
- کیا تم راستے کے اصول پر دھیان دیتے ہو؟

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

(۳) درج ذیل الفاظ کے معانی لکھ کر انہیں جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	معنی	جملے
تشاهد	....	....
مروا	....	....
شوارع	....	....
المدينة	....	....
وظيفة	....	....
تحافظ	....	....
شرطة المرور	....	....

(۴) ٹریفک پولس کو دیکھ کر فہیم اور ماجد کے درمیان جو گفتگو ہوئی اس کا خلاصہ اپنی زبان میں لکھیے۔

(۵) مندرجہ ذیل سوالات کے جواب لکھیے۔

۱- کس قسم کی پولس کو عربی میں شرطی کہتے ہیں؟

۲- ماجد نے شرطی کو کس رنگ کے لباس میں دیکھا؟

۳- سڑکوں پر ٹریفک پولس کی کیا اہمیت ہے؟

۴- چوکیدار گاؤں میں کیا کرتا ہے؟

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

(٦) مندرجہ ذیل جملوں پر غور کریں اور صحیح کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

١- الشرطی فی حلیة الحمراء ( )

٢- الشرطی وظیفتها سلة ( )

٣- فی ید شرطی المرور بندوقیة ( )

٤- الشرطی رجل کسلان نائم ( )

٦- یقف السائرون اما النور الاحمر ( )

https://www.studiestoday.com